| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| هُوَ اللّٰہُ<br>جلّ جلالہ | الَّذِی لَا اِلٰہَ<br>جلّ جلالہ | اِلَّا ہُوَ | اَلرَّحْمٰنُ<br>جلّ جلالہ | اَلرَّحِیْمُ<br>جلّ جلالہ | اَلْمَلِکُ<br>جلّ جلالہ |
| اَلْقُدُّوْسُ<br>جلّ جلالہ | اَلسَّلَامُ<br>جلّ جلالہ | اَلْمُؤْمِنُ<br>جلّ جلالہ | اَلْمُهَیْمِنُ<br>جلّ جلالہ | اَلْعَزِیْزُ<br>جلّ جلالہ | اَلْجَبَّارُ<br>جلّ جلالہ |
| اَلْمُتَکَبِّرُ<br>جلّ جلالہ | اَلْخَالِقُ<br>جلّ جلالہ | اَلْبَارِئُ<br>جلّ جلالہ | اَلْمُصَوِّرُ<br>جلّ جلالہ | اَلْغَفَّارُ<br>جلّ جلالہ | اَلْقَهَّارُ<br>جلّ جلالہ |
| اَلْوَهَّابُ<br>جلّ جلالہ | اَلرَّزَّاقُ<br>جلّ جلالہ | اَلْفَتَّاحُ<br>جلّ جلالہ | اَلْعَلِیْمُ<br>جلّ جلالہ | اَلْقَابِضُ<br>جلّ جلالہ | اَلْبَاسِطُ<br>جلّ جلالہ |
| اَلْخَافِضُ<br>جلّ جلالہ | اَلرَّافِعُ<br>جلّ جلالہ | اَلْمُعِزُّ<br>جلّ جلالہ | اَلْمُذِلُّ<br>جلّ جلالہ | اَلسَّمِیْعُ<br>جلّ جلالہ | اَلْبَصِیْرُ<br>جلّ جلالہ |
| اَلْحَکَمُ<br>جلّ جلالہ | اَلْعَدْلُ<br>جلّ جلالہ | اَللَّطِیْفُ<br>جلّ جلالہ | اَلْخَبِیْرُ<br>جلّ جلالہ | اَلْحَلِیْمُ<br>جلّ جلالہ | اَلْعَظِیْمُ<br>جلّ جلالہ |
| اَلْغَفُوْرُ<br>جلّ جلالہ | اَلشَّکُوْرُ<br>جلّ جلالہ | اَلْعَلِیُّ<br>جلّ جلالہ | اَلْکَبِیْرُ<br>جلّ جلالہ | اَلْحَفِیْظُ<br>جلّ جلالہ | اَلْمُقِیْتُ<br>جلّ جلالہ |

| اَلْحَسِیْبُ جلّ جلالہ | اَلْجَلِیْلُ جلّ جلالہ | اَلْکَرِیْمُ جلّ جلالہ | اَلرَّقِیْبُ جلّ جلالہ | اَلْمُجِیْبُ جلّ جلالہ | اَلْوَاسِعُ جلّ جلالہ |
|---|---|---|---|---|---|
| اَلْحَکِیْمُ جلّ جلالہ | اَلْوَدُوْدُ جلّ جلالہ | اَلْمَجِیْدُ جلّ جلالہ | اَلْبَاعِثُ جلّ جلالہ | اَلشَّہِیْدُ جلّ جلالہ | اَلْحَقُّ جلّ جلالہ |
| اَلْوَکِیْلُ جلّ جلالہ | اَلْقَوِیُّ جلّ جلالہ | اَلْمَتِیْنُ جلّ جلالہ | اَلْوَلِیُّ جلّ جلالہ | اَلْحَمِیْدُ جلّ جلالہ | اَلْمُحْصِیْ جلّ جلالہ |
| اَلْمُبْدِئُ جلّ جلالہ | اَلْمُعِیْدُ جلّ جلالہ | اَلْمُحْیِیْ جلّ جلالہ | اَلْمُمِیْتُ جلّ جلالہ | اَلْحَیُّ جلّ جلالہ | اَلْقَیُّوْمُ جلّ جلالہ |
| اَلْوَاجِدُ جلّ جلالہ | اَلْمَاجِدُ جلّ جلالہ | اَلْوَاحِدُ جلّ جلالہ | اَلْاَحَدُ جلّ جلالہ | اَلصَّمَدُ جلّ جلالہ | اَلْقَادِرُ جلّ جلالہ |
| اَلْمُقْتَدِرُ جلّ جلالہ | اَلْمُقَدِّمُ جلّ جلالہ | اَلْمُؤَخِّرُ جلّ جلالہ | اَلْاَوَّلُ جلّ جلالہ | اَلْاٰخِرُ جلّ جلالہ | اَلظَّاہِرُ جلّ جلالہ |
| اَلْبَاطِنُ جلّ جلالہ | اَلْوَالِیْ جلّ جلالہ | اَلْمُتَعَالِیْ جلّ جلالہ | اَلْبَرُّ جلّ جلالہ | اَلتَّوَّابُ جلّ جلالہ | اَلْمُنْتَقِمُ جلّ جلالہ |
| اَلْعَفُوُّ جلّ جلالہ | اَلرَّءُوْفُ جلّ جلالہ | مَالِکُ الْمُلْکِ جلّ جلالہ | ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ جلّ جلالہ | اَلْمُقْسِطُ جلّ جلالہ | اَلْجَامِعُ جلّ جلالہ |
| اَلْغَنِیُّ جلّ جلالہ | اَلْمُغْنِیْ جلّ جلالہ | اَلْمَانِعُ جلّ جلالہ | اَلضَّآرُّ جلّ جلالہ | اَلنَّافِعُ جلّ جلالہ | اَلنُّوْرُ جلّ جلالہ |
| اَلْہَادِیْ جلّ جلالہ | اَلْبَدِیْعُ جلّ جلالہ | اَلْبَاقِیْ جلّ جلالہ | اَلْوَارِثُ جلّ جلالہ | اَلرَّشِیْدُ جلّ جلالہ | اَلصَّبُوْرُ جلّ جلالہ |

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صَلَّی اللهُ عَلٰی حَبِیْبِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ؕ

جس کی دو بوند ہیں کوثر و سلسبیل

ہے وہ رحمت کا دریا ہمارا نبی ﷺ

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

---

النور پروسیسنگ سرگودھا روڈ فیصل آباد ریاض احمد شیخ ......... محمد سعید شیخ
Tel: 041-8812220-5 0321-8669887 0300-8660414

## دُرودِ اسمِ اعظم

اللہُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلّٰی عَلَیۡہِ وَسَلَّمَا
نَحۡنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلّٰی عَلَیۡہِ وَسَلَّمَا

بَلَغَ الۡعُلٰی بِکَمَالِہٖ
کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتۡ جَمِیۡعُ خِصَالِہٖ
صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ

---

النور فیبرکس کچہری بازار فیصل آباد
041-2616115

محمد سعد بشیر
0300-8660342

رانا ریاض نسیم احمد
0321-6639865

# فہرست

# اِنتساب

جناب رسالت مآب حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عاشقِ صادق سردار الواصلین وخیر التابعین وعارف اولین اویس قرنی رضی اللہ عنہ قطبِ ربانی، غوثِ صمدانی مُرشد لاثانی ۔محبوب سبحانی عرفانِ ولایت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ مجسمہ ُ حُسن و مجموعہ اوصاف محبوبِ الٰہی سلطان المشائخ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ اور تاجدارِ اولیاء شہید محبت عاشق خالق بے نیاز سید عثمان قلندر لعل شہباز مروندی رحمۃ اللہ علیہ کے نام یہ کتابچہ منسوب کرر ہا ہوں جو عاشق تھے ۔اور عشق جانتے تھے۔ عشق انکا وہ عشق کے ساتھ ساتھ مقام پیدا کر گئے۔

## یا اللہ

ہم کو اپنے قرب کا مزا چکھا اور اپنے اُنس کی شراب پلا۔

اپنے احکام قضا وقدرت میں ہم پر رحم فرما۔ ہماری زندگی اپنی فرمانبرداری میں صرف کر۔ اور ہم کو فرمانبرداروں کے ساتھ اٹھا۔ یارحیم وکریم معافی، معرفت پردہ پوشی اور درگزر فرما ہمارے ہاتھوں اور زبانوں پر نیکیاں جاری فرما۔

اے قادر کریم ۔اے غفور الرحیم ہم کو اپنے ساتھ مشغول کر کے سب

سے بے نیاز کر دے۔
کاش میری اور تیری محبت سدا سلامت رہے۔
اور دنیا بھر کا تعلق ختم ہو جائے۔

## اے مالک حقیقی

مخلوق سے بے نیاز اور اپنا محتاج بنا اور آخرت میں اپنی حضوری نصیب فرما اپنے قرب کی لذت اور دیدار کا سرور بخش۔
ہم دنیا و آخرت کے معاملے میں اخلاص مانگتے ہیں۔ وہ دے ہم کو بدعات سے دور رکھ' اپنی محبت دے اور غیروں سے وحشت عطا فرما۔
ہم کو امانت کی توفیق دے اور تقدیر کی موافقت کی توفیق عطا فرما۔

یا مجیب کر دعا میری قبول
دین و دنیا میں نہ کر مجھ کو ملول

م۔ص۔ دم۔ ص

# پیش لفظ

اللہ تبارک وتعالیٰ نے امت محمدیہ علیٰ صا سا الصلاۃ والسلام کو بے شمار انعامات سے نوازا ہے اور انہی انعامات میں سے ایک انعام امت مسلمہ کو اپنے رؤف رحیم نبی پر درود شریف پڑھنے کا حکم بھی ہے اس حکم کی تعمیل گناہوں کی مغفرت' نیکیوں میں اضافے اور ترقی ودرجات کا باعث ہے اور یہ ایک ایسی عبادت ہے جس کی قبولیت یقینی ہے بلکہ دعاء سے پہلے اور بعد میں درود شریف پڑھنے سے دعاء کی قبولیت بھی یقینی ہو جاتی ہے اس لئے اہل ایمان کو اس عظیم نعمت سے غافل نہیں رہنا چاہئے۔

درود شریف پر بے شمار کتابیں لکھی گئی ہیں اور ان شاء اللہ لکھی جاتی رہیں گی اور خوش نصیب ہیں وہ لوگ جنہیں اس موضوع پر کتاب لکھنے کی سعادت حاصل ہوتی ہے فضائل درود شریف پر ایک کتاب والد محترم حاجی محمد جھنڈا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے ہاتھ لگی جسے انہوں نے بڑی محبت سے غلاف میں لپیٹ کر رکھا ہوا تھا اور اسے روزانہ تہجد کے وقت کھول کر بڑی محبت سے پڑھا کرتے تھے۔ اس کتاب کو

شروع سے آخر تک بار بار دیکھنے پر بھی مصنف کا نام کہیں نہیں ملا اور مصنف علیہ الرحمۃ کا یہ اقدام ان کی نیک نیتی اور نمائش سے اجتناب پر دلالت کرتا ہے، غالباً ان کی خواہش ہوگی کہ یہ کتاب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرب کا ذریعہ بنے اور قیامت کے روز نیکیوں کے پلڑے کو بھاری کرنے کا سبب بنے' اللہ تعالیٰ ان کی اس نیکی اور اس جذبے کو قبول فرمائے اور قیامت کے دن انہیں بہترین اجر وثواب سے نوازے۔

چونکہ یہ کتاب حضرت والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو بہت پسند تھی اور عرصہ دراز سے تقریباً ناپید ہو چکی تھی اس لئے فیصلہ کیا گیا کہ اسے نئی کمپوزنگ کے ساتھ شائع کر کے حضرت والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے لئے ایصال ثواب کی نیت سے تقسیم کیا جائے۔ اس کتاب کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لئے ایک بات عرض کرتا چلوں کہ عصر حاضر کے عالم باعمل' پیر طریقت' رہبر شریعت حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ سرہند شریف روانگی کے لئے لاہور تشریف لے جا رہے تھے کہ بندہ نے انہیں یہ کتاب

مطالعہ کے لئے پیش کی، آپ نے لاہور پہنچتے پہنچتے کتاب کا اکثر حصہ

مطالعہ فرمالیا' اور کتاب واپس کرتے ہوئے فرمایا: ''ان شاء اللہ

میں بھی درود پاک پر ایک کتاب لکھوں گا'' اور پھر آپ نے ''آب

کوثر'' کے نام سے مشہور عالم اور مقبول بارگاہ رسالت مآب

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کتاب لکھی' اللہ تعالیٰ حضرت مفتی صاحب کا سایہ

اہلسنت و جماعت پر تادیر سلامت رکھے۔

چند سطور حضرت والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں

عرض کرتا ہوں تاکہ قارئین کرام انہیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں

'آپ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ میں حضرت سید احمد شاہ صاحب

رحمۃ اللہ علیہ (چورہ شریف) کے دست حق پرست پر بیعت تھے' اپنے پیر

و مرشد کے ساتھ شدید محبت رکھتے تھے پاکستان کی آزادی سے بہت

پہلے کا واقعہ ہے کہ حضرت پیر صاحب حج کے لئے روانہ ہو رہے

تھے حضرت والد صاحب انہیں الوداع کہنے کے لئے لاہور تک

ساتھ آئے حضرت صاحب کو الوداع کہتے ہوئے مدینہ منورہ کی

محبت کچھ اس شدت سے غالب آئی کہ والد صاحب نے جیب

سے سب کچھ حضرت قبلہ پیر صاحب کی خدمت میں پیش کر دیا' اب امرتسر گھر واپس آنے کے لئے جیب میں کچھ بھی نہیں تھا' اپنی گھڑی بیچ کر لاہور سے واپس امرتسر گھر پہنچے۔

حج کی سعادت والد صاحب قبلہ نے ولی کامل حضرت میاں علی محمد خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی ہمراہی میں ہوئی میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ سرکار کے ساتھ مکہ مکرمہ پہنچے تو والد صاحب کو بخار ہو گیا اور شدید نقاہت لاحق ہو گئی ایسے میں حضرت میاں صاحب نے ایسی شفقت کا مظاہرہ فرمایا کہ کسی کو ایسی شفقت نصیب نہ ہوئی ہوگی' حضرت میاں صاحب نے بندہ پروری فرماتے ہوئے خود طواف کروایا اور خود دعائیں پڑھوائیں' اور ایسے مرد کی رفاقت میں حج کی سعادت حاصل کرنا بہت بڑی خوش نصیبی ہے اہل دل ہی اس کا کچھ اندازہ کر سکتے ہیں۔

مکہ مکرمہ کے بعد والد صاحب حضرت میاں علی محمد خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ہمراہ مدینہ منورہ حاضر ہوئے تو وہاں بخشیش بخشیش طلب کرنے والے لوگوں نے بخشیش طلب کی تو والد صاحب

نے سب کچھ حاضر کر دیا۔ حضرت میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے پوچھا: "اپنے پاس کیا رکھا ہے"؟ تو والد صاحب بلاتردد عرض گذار ہوئے: "آپ جو ہیں"۔ تب حضرت میاں صاحب نے والد صاحب کو "چوہدری صاحب" کا لقب عطا فرمایا اور پھر تمام عمر اسی نام سے یاد فرماتے رہے۔

والد صاحب کو حضرت میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے والہانہ عقیدت تھی۔ ایک دفعہ والد صاحب نے مجھے فرمایا: "حضرت میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے لئے سوٹ تیار کرواؤ اور ہاں تمہیں کنجوسی کی عادت ہے لیکن یاد رکھو بزرگوں کو ہمیشہ اعلیٰ ترین چیز پیش کرتے ہیں"۔ میں نے ایک اچھا سا سوٹ تیار کروایا والد صاحب حضرت میاں صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ جمعہ کی نماز کے لئے بیٹھے ہوئے تھے، اور حضرت میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی ہیبت ایسی تھی کہ ان کے سامنے ہر کسی کو بات کرنے کی جرأت نہیں ہوتی تھی، لیکن والد صاحب نے حضرت میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے گذارش کی: "اگر آپ یہ سوٹ پہن کر جمعہ پڑھیں تو آپ کی ذرہ نوازی ہوگی"۔ لوگ حیران ہو

کر اس بے تکلفی کو دیکھ رہے تھے اور اس وقت ان کی حیرت کی انتہا نہ رہی جب حضرت میاں صاحب نے فرمایا: ''چوہدری صاحب کی خوشی کے لئے پہن لیتے ہیں'' اور پھر جا کر کپڑے تبدیل کر لئے۔

حضرت میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی شفقت اور بندہ پروری کا ایک اور واقعہ بھی دل و دماغ میں رچا بسا ہے' ایک مرتبہ حضرت میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ گھر تشریف لائے واپس جانے لگے تو والد صاحب نے تانگے کو روک لیا اور گھوڑے کی لگام پکڑ کر حضرت میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے یوں عرض گذار ہوئے! ایک گذارش ہے اگر قبول فرمائیں' حضرت میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ''بتاؤ'' والد صاحب کہنے لگے: ''آپ وعدہ فرمائیں کہ آپ میری عرض قبول فرمائیں گے'' حضرت میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ''وعدہ رہا'' بتاؤ کیا بات ہے'' تب والد صاحب کہنے لگے: ''دنیا میں تو آپ کی صحبت میسر رہتی ہے' قیامت کے دن بھی ہمیں جنت میں اپنے ساتھ رکھیے گا'' یہ بات سن کر حضرت میاں صاحب خاموش ہو گئے' دوسری طرف والد صاحب کی التجا جاری رہی' تب حضرت میاں

صاحب نے والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا بازو پکڑ کر تین دفعہ فرمایا: ''اگر اللہ تعالیٰ کا اذن ہوا تو آپ کا بازو پکڑ کر جنت میں لے جائیں گے''

والد صاحب کی زندگی اس طرح اللہ تعالیٰ' اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اولیائے کرام کی محبت میں گذری' ضرورت مندوں کی اس طرح مدد کرتے تھے کہ بائیں ہاتھ کو بھی پتہ نہ چلتا کہ دائیں ہاتھ نے کیا دیا ہے۔

والد محترم کی وفات کے بعد بندہ کے پیر ومرشد پیر طریقت رہبر شریعت حضرت پیر سید خادم حسین شاہ صاحب رحمۃ اللہ گھر تشریف لائے تو راقم نے ان سے والد محترم کے لئے دعا کی درخواست کی تو آپ نے دعاء کرنے کے بعد فرمایا: ''وہ تمہاری دعاؤں کے محتاج نہیں'' پھر آپ نے فرمایا: ''ایک مرتبہ عرس کے موقع پر لنگر شریف میں ایندھن کی کمی واقع ہوگئی تمہارے والد صاحب وہاں موجود تھے انہوں نے دیکھا کہ میں اونٹوں پر لکڑی لدی ہوئی ہے' انہوں نے ساری لکڑی لنگر شریف کے لئے اتروالی' جب ان سے کہا گیا کہ ضرورت تو صرف دو اونٹوں پر

لدے ہوئے ایندھن کی تھی تو انہوں نے جواب دیا: "لنگر شریف ہمیشہ چلتا رہے گا اور لکڑی کام آتی رہے گی"۔

1980ء کے سال میں آنے والے رمضان المبارک میں علیل ہوئے اور ستائیسویں رمضان المبارک کو کہنے لگے: "دعا کرو اللہ تعالیٰ ان مبارک راتوں میں اپنی بارگاہ میں بلالے" چنانچہ ایسا ہی ہوا اور جب ہم آخری روزہ افطار کر رہے تھے تو والد صاحب کی روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ○ اور ہم نے عید کے روز جناہ پڑھا۔

اللہ تعالیٰ انہیں درود شریف، حرمین شریفین اور اولیائے کرام سے محبت کا بہترین اجر عطا فرمائے اور جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے (آمین)

دعاؤں کا محتاج بندہ عاجز
بشیر احمد غفر اللہ لہ
الحمد منزل 157/A نیو سول لائنز فیصل آباد
Mob:0321-6633712

# دیباچہ

اللہ تعالیٰ جل شانہ نے قرآن شریف میں بہت سے احکامات اور ہدایات فرمائی ہیں نماز حج، زکوۃ، روزہ، یتیموں کی پرورش، صبر کی تلقین وغیرہ لیکن کسی حکم میں یہ نہیں فرمایا کہ میں بھی یہ کام کرتا ہوں اور تم بھی کرو۔

حضرت آدم علیہ السلام کو یہ اعزاز بخشا کہ فرشتوں کو حکم ہوا کہ سجدہ کرو، حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کو یہ اعزاز بخشا کہ ان کی جائے سکونت کو حج کا مرکز بنایا لیکن یہ اعزاز صرف سرکار دو عالم محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کو بخشا اور واضح طور پر اپنے کلام پاک میں حکم دیا کہ:

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
آمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔

درود شریف در حقیقت لاعلاج مرض کا سو فیصد کامیاب علاج ہے۔

معلوم ہوا کہ حق تعالیٰ نے دریاؤں اور سمندروں کی تہہ میں بڑی بڑی نعمتیں اور دولتیں پوشیدہ رکھی ہیں غوطہ لگانے والے ان قیمتی چیزوں کو حاصل کر لیتے ہیں۔ چنانچہ سچے موتی کی سیپ کو دیکھئے کہ

دریا میں غوطہ لگانے والے سچے موتی کی سیپ کا ڈھیر لگا دیتے ہیں ، پھر جب سیپ سے سچے موتی برآمد ہوتے ہیں تو بادشاہوں کے تاج میں لگائے جاتے ہیں اور بادشاہ اس کو سر پر پہنتے ہیں ۔ یہ کتنا بڑا اعزاز ہے۔

اب درود خوان جب درود شریف کو پڑھتا ہے تب وہ تین قسم کے دریاؤں میں غوطہ لگاتا ہے، یعنی ایک نورِ توحید کا دریا ، دوسرا نورِ نبوت کا دریا اور تیسرا انوارِ ولایت کا دریا جب اَللّٰھُمَّ بندے نے کہا تو رب تعالیٰ کے تمام اسمائے حسنٰی کی فضیلت کو پالیا اور تمام فضائل کو حاصل کرلیا۔

صرف درود شریف کا پہلا حرف یعنی فقط اَللّٰھُمَّ جب کسی نے کہا تو اللہ کے تمام اسمائے حسنٰی کی تلاوت ہوگئی۔
سُبحان اللہ کیا بابرکت لفظ ہے۔ جس میں توحید کا نُور۔ اسم ذات کا نُور اور اسم صفات کے انوار چمک رہے ہیں۔ یہ رحمتِ الٰہی کا ایسا بے کنار سمندر ہے ۔ کہ اس میں غوطہ لگانے والوں کو دونوں عالم میں نہال کردیتا ہے۔ نہ فقط یہ بلکہ وہ مزا چکھا دیتا ہے۔ جس کے بعد ان کے ہوش وحواس اِس دنیا میں سرے سے بدل جاتے ہیں۔

دیکھی درود شریف پڑھنے والوں کی شان پہلے انہوں نے اَللّٰھُمَّ پڑھتے ہوئے نُورِ توحید کے دریا میں غوطہ لگا کر ذاکرین کا مرتبہ پایا کہ درود خواں رتبہ ذکرِ الٰہی اور مرتبہ تعمیل سُنّت حضرت سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچ گیا۔

جب درود خواں یہ الفاظ کہتا ہے صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ تو یاد رکھیئے آقائے نامدار ﷺ کے نورِ رسالت اور فضیلت میں غوطہ کھاتا ہے۔ یہ غوطہ لاجواب ترین اور سب سے زیادہ سلامتی والا ہے۔ اس میں غوطہ لگانے سے ہمیشہ کے لئے رحمت الٰہی اور برکت ڈھانپ لیتی ہے قلب منوّر ہو جاتا ہے۔ اور دل و دماغ میں عجیب خُوشبو پیدا ہو جاتی ہے۔

خدا تعالیٰ نے صاف الفاظ میں فرمایا ہے۔ کہ جو رسولِ اکرم ﷺ پر ایک مرتبہ درود پڑھے تو اللہ کے فرشتے اس آدمی پر رحمت نازل فرماتے ہیں۔ اسی لئے جب آدمی عَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ کہتا ہے تو فضل وکرم اور کرامت کے دریا میں غوطہ لگاتا ہے۔ اور پاک وصاف ہو جاتا ہے۔ (سبحان اللہ) اَب درود خواں نے نیا لباس پہن لیا۔ جس کو نورانی لباس کہتے ہیں۔ جو آسانی سے میسّر نہیں آتا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

دنیا کے تختہ پر درود شریف جیسی کوئی نعمت نہ پیدا ہوئی ہے نہ ہوگی ۔ حضور انور ﷺ پر درود شریف پڑھنے میں جو فوائد ہیں اُن کو اِس کتابچہ میں باریک بینی سے ملاحظہ فرمائیں اور خود فیصلہ کریں کہ آقائے نامدار ﷺ پر کتنی کثرت سے ہم لوگوں کو درود پڑھنا چاہئے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو درود شریف اور عشق رسول ﷺ میں محو کر دے ۔ (آمین)

## صرف ایک نکتہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

ہر ایک مسلمان کا فرض ہے کہ کم ازکم ہر جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات کو کم ازکم ایک بار ساری کتاب کے سب درود شریف کم ازکم ایک

مرتبہ پڑھ لے۔
اگر یہ ممکن نہیں تو مہینے میں ایک بار۔ اگر یہ بھی ممکن نہیں تو سال میں ایک بار۔

## اگر

یہ بھی ممکن نہیں تو عمر بھر میں ایک بار اِس ساری کتاب کے سب سب درود شریف ضرور پڑھ لے۔ اِس کے شفیع حضرت محمد رسول اللہ ﷺ روز محشر میں ہونگے اور اُس کو قیامت کے خطرات کا کوئی ڈر نہیں (باشریعت ہونا چاہئے۔)

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم۔

قَالَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ اِنَّ اللهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔

فرمایا اللہ غالب اور بزرگ و برتر نے کہ تحقیق اللہ اور اُس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ اے ایمان والو! درود سلام بھیجو ان کے اُوپر۔

اللہ تعالیٰ نے یہ خاص حکم اپنی خاص کتاب قرآن شریف میں اپنے خاص بندوں کو دیا ہے۔ خاص بندوں سے مراد حضور

سرورِ کائنات حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ کی اُمّت ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے آپ کو شامل کر کے حکم فرمایا۔ کہ جب خدا اور اُس کے فرشتے نبی کریم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔ تو اے ایمان والو تم بھی نبی کریم ﷺ پر درود بھیجو۔

قَالَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ اَکْثَرُهُمْ عَلَیَّ صَلوٰۃً

فرمایا حضور رسول اللہ ﷺ نے کہ سب سے اچھا آدمی میرے نزدیک وُہ ہے۔ جو سب سے زیادہ درود بھیجتا ہے میرے اُوپر

جس نے حضور ﷺ پر زیادہ درود پڑھا اُس نے گویا حضور ﷺ کی محبت خرید لی۔ اور دین و دُنیا کا سب سے بڑا سرمایہ دار آدمی بن گیا۔ تحقیق اِس کو سب کچھ مِل گیا۔ جو اِس کے لئے ناممکن تھا۔

## تصدیق

ترمذی شریف میں ہے۔ کہ ابن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم میں دُعا میں آپ کے لئے کتنا وقت درود شریف کے لئے مقرر کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا

جو تم چاہو۔ عرض کیا۔ "چوتھائی" فرمایا اگر زیادہ کرو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ میں نے پھر عرض کیا آدھا حصّہ مقرر کروں حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا زیادہ کرو تو بہتری ہے۔ میں نے عرض کیا ساری دُعائیں درود شریف پڑھتا رہوں یعنی کُل وقت درود کے لئے وقف کر دوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا اگر ایسا کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہاری دنیا اور آخرت میں کام آئیگا۔ اور سارے گناہ بخش دے گا۔

درود کی دولت ہوئی جسکو عطا
دین و دنیا میں اسے سب کچھ ملا
بلا مرشد ہوا ہر طرح اُس کا بھلا
رب کے محبوب سے بے تکلّف جا ملا

## اللہ تعالیٰ کا فیصلہ

حق تعالیٰ فرماتے ہیں:۔ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ
یعنی بلند کیا ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر۔

امام علامہ قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ تفسیر فرماتے ہیں کہ حق تبارک تعالیٰ

اپنے حبیب احمد مجتبےٰ محمد مصطفٰے ﷺ سے ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے تمہیں اپنی یاد میں سے ایک یاد کیا۔ جو تمہارا ذکر کرے اس نے میرا ذکر کیا۔ اس کا صاف اور آسان مطلب یہ ہے کہ جس نے حضور پُر نور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم پر صلوٰۃ پڑھی یعنی درود پڑھا۔ تو اس نے تحقیق اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا نہ فقط ذکر بلکہ عالی شان ذکر کیا۔

## رحمت میں غوطہ

حضرت مولانا شاہ عبدالحق صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ درود پڑھنے والو! یاد رکھو تُم دریائے رحمت کے تیراک ہو۔

جب اَللّٰھُمَّ صَلِّ کہا تو کرمِ خداوندی کے دریاؤں میں تُم غوطہ زن ہوئے۔

جب عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ کے الفاظ زبان پر آئے تو تُم دریائے رسالت کی موجوں میں آ گئے جس وقت عَلٰی اٰلِہٖ کہا تو اہل بیت نبی صلی اللہ علیہ وسلّم کی بخششوں کے دریاؤں میں لہریں لے رہے ہو۔

اے صحرائے معصیّت میں پیاسے بھٹکنے والو!

کس طرح یہ بات سمجھ میں آتی ہے۔ کہ ایسے ایسے نورانی دریاؤں سے جن سے تمناؤں کی کھیتیاں سرسبز و شاداب ہوتی ہیں۔ گلشنِ ایمان ہرا بھرا لہلہاتا ہے۔ قلب و جگر دل و دماغ کو سرور اور فرحت حاصل ہوتی ہے۔ روح ایماں کو تر و تازگی ملتی ہے بجائے اس کے کہ تم تشنہ کام و نامراد پھرو۔ جلدی سے پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

## ذکرِ نبی ﷺ

درود شریف یعنی صلوٰۃ شریف حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلّم کا ذکر ہے۔ جو ذکر الٰہی سے جُدا نہیں بلکہ سو فیصد ذِکرِ الٰہی ہے۔

حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلّم پر درود پڑھنا اللہ کا ذکر اور اللہ کی یاد ہے۔ نہ صرف اتنا بلکہ فِعل الٰہی ہے۔ کیونکہ خدا خود حضور پُر نور ﷺ کے اُوپر صلوٰۃ پڑھ رہا ہے۔ جیسا کہ قرآنِ پاک ۲۲ ویں پارہ سورہ احزاب میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

اللہ اور اُس کے فرشتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں۔اے مومنو! تم بھی اُن پر درود وسلام بھیجو۔

حدیث شریف میں آیا ہے۔کہ جس کے دل میں محبت نہیں ایمان نہیں۔محبت کو پیدا کرنے والا سب سے اکسیر نسخہ درود شریف ہے۔سب سے بڑا فائدہ درود شریف کا یہ ہے۔کہ حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دِل میں پیدا ہوتی ہے۔اور یہ محبت اللہ تعالیٰ تک بجلی کی طرح پہنچا دیتی ہے۔

مشائخ کرام فرماتے ہیں۔اور اِس ناچیز کا آزمایا ہوا نسخہ ہے۔اگر مرید کو پیر کامل نہ مِل سکے تو درود شریف کی کثرت کرے۔یہ خدا تک جلد از جلد پہنچانے کو کافی ہے۔

## فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے۔اُس پر اللہ کے فرشتے درود بھیجتے ہیں۔جس پر اللہ کے فرشتے درود بھیجتے ہیں۔اس پر خود اللہ تعالیٰ درود

بھیجتا ہے۔ اور جس پر اللہ تعالیٰ درود بھیجتا ہے۔ اس کے لئے ساتوں زمینوں اور آسمانوں کی ہر چیز چرند پرند شجر دعا کرتے ہیں۔

## فرمایا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتا ہے۔ جیسے ٹھنڈا پانی بھڑکتی ہوئی آگ کو۔ (اصفہانی۔ شفا شریف)

درمختار میں اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں۔ کہ حضور آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مجھ پر صرف ایک بار درود بھیجتا ہے وہ قبول ہو جائے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس آدمی کے اسی برس کے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔

دلائل الخیرات جو درود شریف کی جامع کتاب ہے۔ اس میں لکھا ہے۔ کہ حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے کوئی کتاب لکھ کر مجھ پر درود بھیجا (یعنی درود کتاب میں لکھا) تو جب تک اس کتاب میں میرا نام رہے گا۔ خدا کے فرشتے اس آدمی پر درود بھیجنے میں مشغول رہیں گے۔ اور اس کی مغفرت ونجات کی دعا کرتے رہیں گے۔

ہوگی جو کوثر پہ باریابی اے آقائے مدینہ
پیر چوموں گا پہلے، پھر پیوں گا وہ پانی

## ایک درود

علامہ سخاوی بعض تواریخ سے نقل کرتے ہیں۔ کہ بنی اسرائیل میں ایک شخص بہت گنہگار تھا۔ جب وہ مر گیا تو لوگوں نے اس کو زمین پر پھینک دیا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر وحی بھیجی۔ کہ اس شخص کو غسل دیکر خود نماز جنازہ پڑھیں۔ اس شخص کو معاف کر دیا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا۔ یا اللہ کیسے معاف کر دیا۔ خداوند قدوس نے فرمایا! اس شخص نے ایک رات توریت میں میرے آخری نبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام دیکھا۔ تو اس نے تعظیماً اُن پر درود پڑھا۔ میں نے اس وجہ سے مغفرت کر دی۔ سبحان اللہ ایک درود کی وجہ سے رب تعالیٰ نے سخت گنہگار کو فوراً ہی معاف کر دیا۔ اگر امت محمدی کے فرد ہر روز ایکبار بھی درود پڑھیں تو باری تعالیٰ انکو کتنا ثواب عطا کرے گا۔

حضرت ابوسلیمان فرماتے ہیں کہ جو کوئی چاہے کہ اس کی حاجتیں پوری ہوں تو دُعا میں زیادہ سے زیادہ درود شریف حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھے۔ دعا یا حاجت مانگنے سے پہلے درود پڑھے۔ آخر میں بھی درود پڑھے اللہ تعالیٰ درود کو فوراً قبول کرتا ہے۔ اور جب اوّل و آخر میں درود ہے۔ جس کو قبول فرمائے گا تو بیچ کا حصہ یعنی حاجت کی دُعا ضرور قبول فرمائے گا۔ اس طرح کام ہو جائے گا۔

یہ واقعہ ایک ایسی حقیقت ہے۔ جس کو آنکھوں نے دیکھا ہے۔ اور دِل و دماغ نے سمجھا اور بس کچھ کہنے سننے کی ہمت باقی نہیں ہے۔

ایک فنا قلبی کے مرتبہ پر پہنچنے والے بزرگ (نام ظاہر کرنے کا حق نہیں) ایک روز عشاء کی نماز کے بعد اپنے رہبر کامل کے پاس

حاضر ہوئے۔ اور بزرگ کو دیکھتے ہی چیخ چیخ کر نعرۂ اللہ اکبر لگا کر بے ہوش ہو گئے۔ آخر دو گھنٹہ کے بعد جب ہوش آیا تو تحقیق کی گئی کہ بھائی یہ کیا بات تھی جس نے تم کو پاگل بنا دیا؟ آخر حقیقت کیا ہے؟ اس بزرگ نے کہا کیا عرض کروں۔ سینکڑوں چاند اور سورج ہیں۔ کہ جو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر معطر اور منور سے نکل کر حضرت مرشد کامل کے نورانی دِل میں پے در پے سما رہے ہیں۔ جس کی روشنیوں اور تجلّیوں کی تاب مُجھ میں نہ رہی۔ اور میں بے اختیار چیخ اٹھا۔ ایک محرم راز نے اس مرشد سے پوچھا کہ حضور یہ جو آپ کے مرید نے سورج اور چاند دیکھے یہ کیا تھے؟ اتنے سورج اور چاند کہاں سے آئے بُزرگ کامل نے آہستہ سے فرمایا۔ کہ اس وقت میں حضورِ دل سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھ رہا تھا۔ چونکہ یہ خادم اپنے دل کے آئینے کا ذکر قلبی اور ذکر خفی سے پوری صفائی کر چکا تھا۔ لہذا میرے دِل کا عکس' اس کے دِل کے آئینہ میں چمک اٹھا۔ یہ سب درود شریف کی برکتیں ہیں۔ حاصل مطلب یہ کہ درود شریف چاند اور سورج کی صورت میں اِن کو دیکھنے میں آئے۔ حالانکہ چاند اور سورج بھی کیا ہیں۔ درود شریف اِن سے بڑھ کر ہے۔ اس

لئے کر لعل الٰہی ہے۔ خود خداوند تعالیٰ اِس کا عامل ہے

سُبْحَانَ اللہ تعالیٰ!

## مشرق ومغرب کا فرشتہ

دلائل الخیرات میں ایک لاجواب حقیقت درج ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جس نے میرے اُوپر بسبب تعظیم درود بھیجا۔ تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے ایک ایسا فرشتہ پیدا کرتا ہے۔ جس کا ایک بازو مشرق اور دوسرا بازو مغرب میں۔ اور پاؤں اس کے ساتوں زمینوں کے بیچ میں ہوتے ہیں۔ اور گردن اُس کی عرش سے لگی رہتی ہے۔ اَللّٰه تعالیٰ اِس فرشتے سے فرماتا ہے۔ اے فرشتے درود بھیج اس بندے کے اوپر۔ جس نے جس طرح درود بھیجا تعظیم کے لئے میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلّم پر۔ پس وُہ فرشتہ قیامت تک اِس آدمی پر درود بھیجتا رہتا ہے۔ (سبحان اللہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

# ہر کام میں مدد

شیخ المشائخ شبلی نور اللہ مرقدہ سے نقل کیا گیا ہے کہ میرے پڑوس میں ایک آدمی مر گیا۔ میں نے خواب میں دیکھا اور پُوچھا کہ کیا گزری اُس شخص نے کہا کہ میرے اوپر سخت سے سخت اور عجیب وغریب پریشانیاں گذریں۔ جب فرشتوں نے منکر نکیروں کے جوابات مکمل نہ دینے پر مجھ پر عذاب ڈالنے کا ارادہ کیا۔ تو ایک نہایت حسین وجمیل شخص میرے اور انکے درمیان حائل ہو گیا اُس حسین شخص سے اعلیٰ درجہ کی خوشبو آرہی تھی۔ اُس نے فرشتوں کو میری طرف سے جوابات بتائے اور میں بچ گیا۔ میں نے اس کو عرض کیا کہ آپ کون ہیں جو اس مصیبت میں میرے کام آئے تو اس نے کہا میں تیرے کثرت درود سے پیدا کیا گیا ہوں۔ مجھ کو حکم ہے کہ ہر مصیبت میں تیرا ساتھ دوں اور دور کر دوں۔ سبحان اللہ درود شریف کیسی عجیب مدد ہے۔

## سردارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا ہے۔ کہ جس پر کوئی مصیبت آئے۔ یا کوئی حاجت ہو اس کو چاہئے کہ کثرت سے مجھ پر درود پڑھے۔ کیونکہ زیادہ درود رنج وغم کو دور کرتا ہے۔ اور رزق کو زیادہ کرتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

# چار سو حج

خزانہ خزانہ خزانہ

حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ فضائل حج وجہاد بیان فرمائے کہ جو حج کر کے جہاد کو جائے ایک جہاد کا ثواب چار سو حج کے برابر پائے گا۔ وہ لوگ جن میں جہاد کرنے کی طاقت نہیں رہی۔ اس بات کو سن کر ملول اور شکستہ دِل ہونے لگے۔ حضور آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود

بھیجے گا۔ وہ ایسی جزا پائے گا۔ جو چار سو (۴۰۰) مرتبہ جہاد کرنے والوں کو ملنا چاہیے۔ (حسن بریلوی)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ جب دو مسلمان مصافحہ کرتے ہیں۔ درود پڑھتے ہیں تو اُن کے جدا ہونے سے پہلے رب العالمین الغفور الرحیم اُن کے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

## ایک لاجواب فیصلہ

مواہب لدنیہ تفسیر قشیری سے نقل کیا ہے۔ کہ قیامت میں کسی مومن کی نیکیاں کم وزن میں ہو جائیں گی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک پرچہ سر انگشت کے برابر نکال کر میزان میں رکھ دیں گے جس سے نیکیوں کا پلہ وزنی ہو جائے گا۔ مومن کہے گا۔ میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان ہو جائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

کی صورت اور سیرت کیسی اچھی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جواب دیں گے۔ میں تیرا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہوں۔ اور یہ درود شریف جو تو نے مجھ پر پڑھا تھا۔ وہ پرچہ جو سر انگشت کے برابر میزان میں رکھا ہے۔ اب تیری حاجت کے وقت اس درود نے اس کا حق ادا کر دیا ہے۔ سبحان اللہ!

## صدقہ اور درود

حدیث شریف میں آیا ہے کہ کوئی چیز اللہ تعالیٰ کے غصہ کو ٹھنڈا نہیں کرتی سوائے صدقہ کے۔ لیکن اگر صدقہ دینے کی طاقت نہ ہو۔ تو کیا کرنا چاہئے؟

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس کسی مسلمان کے پاس صدقہ دینے کے لئے کوئی چیز نہ ہو تو اپنی دعا میں درود شریف پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی

الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

یہ کتنا آسان اور بیش بہا نسخہ ہے۔جس کی بدولت دونوں کام ہوجاتے ہیں۔

درود بھی ہوگیا۔۔۔۔۔اور صدقہ بھی

## خوفناک صورت

ایک بزرگ نے خواب میں بڑی بڑی اور کالی صورت دیکھی۔انہوں نے اُس سے پوچھا۔کیا تو بلا ہے۔اُس نے جواب دیا ۔میں تیرے بُرے اعمال ہوں۔انہوں نے پوچھا۔تجھ سے کیسے نجات پاؤں۔اس نے کہا نبی آخرالزماں محمد مصطفےٰ پر کثرت سے درود بھیج۔

اک داغ ہے جو لایا ہوں مدینہ سے
سو بار بہتر ہے سب نگینوں سے
جڑا ہوا ہے مرے دل میں محبت سے
یہ نگینہ عشق و سوز کا زمانہ سفر حجاز سے

# غربت کا خاتمہ

شرح احیاء العلوم دین میں روایت لکھی ہے۔ کہ کثرت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم پر درود پڑھنا فاقہ اور افلاس و غربت کو دور کرتا ہے۔

واقعی یہ آزمایا ہوا ہے اور سو (۱۰۰) فیصدی سچ ہے

**حدیث شریف** میں آیا ہے کہ جوکوئی درود شریف بھیجتا ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اِس کے کاروبار کے متولی اور وکیل ہوں گے۔ حشر مبارک اور تولنے کے وقت میزان میں اعمال کے پُل صراط پر چلنے کے وقت اس کے علاوہ سب گناہ بخشوا کر اس شخص کو جنت میں داخل کرائیں گے (ان شاء اللہ تعالیٰ)

ترتیب الصلواۃ: ص۔ ۳۲

تمہاری غلامی کا ہے سر پہ تاج اے تاجدار مدینہ
دل میں ہے یا لب پہ ہے یا حبیبنا یا حبیبنا
صلواۃ وسلام کا ہے زبان پر بڑا ہوا حسین نگینہ

حصن حصین ۔ دین اسلام کی ایک لاجواب کتاب ہے ۔ اس کے مصنف فرماتے ہیں کہ **درود شریف** کے شیریں پھل بے حساب ہیں کوئی کسی بھی حالت میں گن نہیں سکتا۔ خصوصاً تنگی اور مشکل ۔ فکر اور حاجات کے برآنے میں بارہا میں نے یہ تجربہ کیا ہے ۔ یہاں تک کہ اکثر خوف اور ہلاکت کی جگہ میں پھنس گیا۔ تو ایسے نازک وقت میں جب اللہ تبارک وتعالیٰ نے درود شریف کی برکت سے مجھے نجات بخشی ۔ حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی بھی فرماتے ہیں کہ دنیا اور آخرت میں تکلیفوں سے نجات حاصل کرنے کیلئے درود سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں۔

## درود کا اصلی فلسفہ

## اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

کہا گیا ہے۔ مگر ان الفاظ میں صرف یہی الفاظ ہیں ۔ جن کو آپ اُوپر دیکھ سکتے ہیں یعنی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ لکھا ہے افضل الذکر اس لئے ہے کہ اس کلمہ شریف میں اَللّٰه مُحَمَّدٌ

دونوں نام ایک ساتھ آگئے ہیں۔ درود شریف میں بھی دونوں نام آگئے ہیں۔ مگر دیکھئے کیا راز سما گیا ہے۔ ایک سے التجا کی گئی ہے۔ اور دوسرے کے لئے دعا مانگی گئی ہے۔ یعنی دونوں کو ہم بذات خود مخاطب ہیں۔ اللہ سے عرض کیا گیا ہے۔ کہ محمدؐ کے اوپر اور ان کی اولاد کے اوپر سلامتی بھیج۔ یہ الفاظ تو خدا بھی کہہ رہا ہے۔ ہم تو صرف اللہ تعالیٰ کی ہاں میں ہاں ملانے والے ہیں۔ اتنے بڑے مالک اور اتنی پاک و اعلیٰ ہستی کی ہاں میں ہاں ملانا عالی شان کام ہے۔ کتنا زبردست اور کتنا مایہ ناز فعل ہے۔ جب اللہ تعالیٰ سے بھی ہم بات کر رہے ہیں۔ اور حضور آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی۔ اس لئے اگر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ افضل الذکر ہے۔ تو اللہم صلی علیٰ محمد وعلیٰ آل محمد وبارک وسلم اعلیٰ ترین دعا ہے۔

وہ افضل الذکر یہ افضل الدعا۔ اس دعا کو مانگنے سے خدا بھی خوش اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم بھی خوش، تن من بھی خوش۔ فرشتے بھی خوش، تو

روح بھی خوش، غرضیکہ زمین سے آسمان تک سب مخلوق مع اپنے خالق کے خوش ہی خوش اور رحمت کی بارش فوراً برسنے لگ جاتی ہے۔

## سُبْحَانَ اللّٰہِ

نہ فقط کلمہ افضل الذکر اور درود افضل الدعا۔ بلکہ یہ فلسفہ بھی افضل الفلسفہ بلکہ اعلیٰ ترین فلسفہ۔ بس قصہ مختصر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

## کاتب کو جنت

حضرت عبیداللہ بن قوار بیان کرتے ہیں۔ کہ ایک کاتب میرا ہمسایہ تھا۔ جو ایک دن انتقال کر گیا۔ میں نے اِس کو خواب میں دیکھا۔ اور دریافت کیا۔ اے دوست اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ بولا اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا۔ اور ایسے ایسے انعامات دیئے ہیں کہ جن کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کانوں سے سُنا نہ دماغ نے سوچا ہوگا۔ عبیداللہ بن قوار نے کہا۔ کون سا عمل تھا۔ جس

بخش دیے گئے میں تو بخشا گیا۔ کاتب نے کہا۔ میرا معمول تھا۔ کہ کتابت کرتے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام آتا تو میں نام کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم ضرور لکھتا تھا۔

اللہ تعالی نے اِس درود کے بدلے یہ انعام دیا۔

## سُبحَانَ اللہُ

بے کس و مجبور و بے آسرا ہے آج عبدل
آپ تو بنا لیں اِس عاصی کو اپنا ٹوٹ نہ جائے اسکا دل

## جمعہ کے دن درود کی فضیلت

ا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کہ جس نے جمعہ کے دن مجھ پر درود پڑھا۔ تو قیامت کے دِن اس حال میں آئے گا۔ کہ اس کے ساتھ عظیم الشان نور ہوگا۔ کہ اگر اِس نور کو تمام مخلوق کے درمیان تقسیم کر دیا جائے تو انہیں کفایت دی جائے گی۔

(کنز العمال)

۲۔ بلوغ المسرات میں حافظ ابن قیم نقل فرماتے ہیں

کہ جمعہ کے دِن درودشریف کی زیادہ فضیلت کی وجہ یہ ہے۔ کہ جمعہ کا دِن تمام دنوں کا سردار ہے۔ اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلّم پر درود کے ساتھ ایک ایسی خصوصیت ہے۔ جو اور دنوں کو نہیں ہے۔

بعض بزرگ فرماتے ہیں۔ کہ جمعہ کے دن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم والد صاحب کی پُشت سے والدہ صاحبہ کے پیٹ میں تشریف لائے تھے۔ (ف درودش)

۳۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جس شخص نے جمعہ کے دن مجھ پر سو (۱۰۰) بار درود بھیجا' تو ایک سو سال کے اُس شخص کے گناہ معاف کردیئے جائیں گے'

الایلمی ابرزور رضی اللہ عنہ

۴۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جمعرات کے دِن اللہ تعالیٰ آسمان سے فرشتے روانہ کرتا ہے۔ ان کے پاس سونے کے قلم اور چاندی کے کاغذ ہوتے ہیں۔ وہ جمعرات کے دِن اور جمعہ کی شب میں جو حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتا ہے۔ اُس کا نام لکھ لیتے ہیں۔ (کنز العمال)

## ایک بیمثال آرزو

حضرت مولانا قبلہ فیض الحسن صاحب سہارنپوری کے داماد نے اپنے بزرگ سے آکر ذکر کیا۔ کہ جس مکان میں مولوی صاحب کا انتقال ہوا تھا۔ وہاں ایک ماہ تک خوشبو عطر زبردست آتی رہی۔ یہ حقیقت حضرت مولانا محمد قاسم صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے بھی بیان کی گئی۔ کہ حضرت یہ کیا ماجرا ہے۔ حضرت مولانا رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ''یہ تو درود شریف کی وجہ سے ہے'' جب دریافت کیا گیا تو واقعی معلوم ہوا کہ حضرت مولانا فیض الحسن صاحب مرحوم کا معمول تھا۔ کہ ہر شب جمعہ کو بیدار رہ کر درود شریف کثرت سے پڑھتے تھے۔

## فرشتوں کے ساتھ نماز

حضرت ابوذری رحمۃ اللہ نے ایک شخص کو خواب میں دیکھا کہ آسمان پر فرشتوں کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہے۔ حضرت نے سبب پوچھا کہ یہ اعزاز کیسے حاصل ہوا۔ اس شخص نے جواب دیا کہ جب

کوئی حدیث لکھنے بیٹھا اور آقائے نامدار حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام آتا تو فوراً درود شریف لکھ لیتا تھا۔ اِس وجہ سے خدا تعالیٰ نے یہ اعزاز بخشا ہے۔

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کے دِن مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو اس لئے کہ میری امت کا درود ہر جمعہ کے دِن میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ لہذا جو مجھ پر زائد درود پڑھنے والا ہوگا۔ وہ مجھ سے زیادہ قریب ہوگا۔ (امام بیہقی)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل ہے کہ حضور پُر نور ﷺ نے فرمایا کہ جمعہ کے دن اور جمعہ کی شب کو مجھ پر بکثرت درود پڑھو۔ اس لئے کہ جس نے ایک بار درود پڑھا۔ تو اللہ تعالیٰ دس مرتبہ اس پر رحمتیں نازل کرتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

جیتے جی آقا کی دربار کا دوبارہ اسیر ہو
باب جبریل پہ عبدل کا خاتمہ بالخیر ہو
(آمین)

حصن حصین کے مصنف نے بیان کیا ہے۔ کہ درود شریف کے فوائد بکثرت ہیں۔ اس جگہ سب کو درج کرنا ناممکن ہوگا۔ مختصراً یہ کہ قیامت کے دن تنگیوں، پریشانیوں سے درود شریف کی برکت سے نجات حاصل ہوگی۔ دنیا میں بھی بار بار اس چیز کا تجربہ کیا گیا ہے۔ کہ جب کوئی سخت سے سخت ترین پریشانی لاحق ہوئی تو وہ درود شریف ہی کی برکت سے زائل ہوئی۔ بزرگانِ دین تاکید کرتے ہیں کہ کم از کم یومیہ سو (۱۰۰) مرتبہ درود پڑھنا چاہئے۔ اس سے قلب منور ہوتا ہے۔ بہتر یہ ہوگا کہ کم از کم ۳۱۳ مرتبہ روزانہ درود شریف دین و دنیا کے لئے ایک خزانہ ہے۔

## علامہ شہاب خفاجی کا فلسفہ

حضرت علامہ شہاب خفاجی نے شرح شریف میں فرمایا ہے۔ کہ کثرت سے درود شریف نہ پڑھ سکے تو کم از کم ۳۱۳ مرتبہ ضرور پڑھے۔ یہی کثرت سے درود سمجھا جائے گا۔

مزرع الحسنات میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے ۳۱۳ کے عدد میں خاص تاثیر رکھی ہے۔ جہاں یہ عدد پایا جاتا ہے وہاں فلاح و بہبود اور خیر و

برکت پائی جاتی ہے۔

اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں سے ۳۱۳ کو رسول بنایا۔ غزوۂ بدر میں شریک ہونے والے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی یہی تعداد تھی۔ جس نے ہزاروں کو مار بھگایا۔

حضرت طالب رضی اللہ عنہ کا لشکر جس نے جالوت اور اُس کے ساتھیوں کو مار بھگایا۔ ۳۱۳ تھے۔ وغیرہ اس لئے یہ عدد بھی مسیحا ہے۔

عشق کی آتش سے ہے سینہ کباب
اک چمک اپنی دکھادے بے حجاب
یا جمال اپنا مجھے مولا دکھا
یا نبی پاک سے مجھ کو مِلا!

## کونسا عمل زیادہ نفع دینے والا ہے

## افضل ترین اعمال

بزرگوں کا قول ہے۔ کہ زیادہ میں زیادہ وسیلۂ شفاعت

درود شریف ہے۔ اس نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جس پر اللہ تعالیٰ خود درود پڑھتا ہے۔ فرشتے درود پڑھتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس کو دنیا و آخرت میں اپنی قربت کے ساتھ مخصوص فرمایا ہے۔ یہ بہت بڑا نور ہے۔ اور ایسی تجارت ہے۔ جس میں گھاٹا نہیں۔ علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ **درود** سے اعمال صاف ستھرے ہو جاتے ہیں۔ اور یہ نور ہے۔ جس کا مقابلہ نہیں۔ امیدیں برآئیں گی۔ قلب منور ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہوگی۔

قیامت کے سخت ترین وحشتناک دن میں امن نصیب ہوگا۔ (آمین)

## حضور ﷺ کا بوسہ دینا

حضرت شیخ ابن حجر مکی کی روایت ہے۔ کہ ایک آدمی ہر رات سوتے وقت **درود شریف** پڑھا کرتا تھا۔ ایک رات اُس نے خواب میں دیکھا کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُس کے پاس تشریف لائے اور اُس کا تمام گھر روشن ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''وہ منہ لاؤ جو کہ بہت درود پڑھتا تھا تاکہ بوسہ دوں''

اُس آدمی نے شرماتے ہوئے رخسار سامنے کر دیا آپ ﷺ نے رخسار پر بوسہ دیا۔ اس کے بعد وہ نیند سے بیدار ہو گیا۔ اور اس کا سارا گھر مشک کی خوشبو سے معطر تھا۔

سب سے زیادہ جو درود شریف

پڑھنے میں ہے۔ وہ یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوتی ہے۔ خاص طور پر اس کتاب کے درود پڑھنے والے کو بہت جلد زیارت ہوتی ہے۔

## آسان عمل عظیم اجر

حضرت رفیع رضی اللہ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ قول نقل فرماتے ہیں کہ جو شخص اسطرح کہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اس آدمی کے لئے میری شفاعت واجب ہوجاتی ہے (سبحان اللہ)
اوپر والے درود شریف کے معنی یہ ہیں۔ کہ اے اللہ محمد پر درود بھیج اور
انکو قیامت کے دن مقرب ٹھکانے پر بٹھا جو تمہارے نزدیک نہایت
مقرب ہوا۔

## خاص الخاص محبت

ابن مسعود رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا ہے۔

اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً

یعنی قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب مجھ پر
زیادہ درود پڑھنے والا ہوگا۔ اِس سے زیادہ کیا نعمت ہوگی۔ کہ حضور پُر
نور صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ ہوگا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
قیامت میں گذر ہوگا۔ پھر کس چیز کا ڈر ہوگا؟

## امام رازی کا فلسفہ

حضرت امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ

استغفار اور درود میں سے درود کو بہتر جانو۔تم درود پڑھو اور استغفار کا کام حضور پرنُور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دو۔ کیونکہ درود شریف تو سراسر فعلِ الٰہی ہے۔اس کے منظور ہونے یا نہ ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔مگر استغفار دُعا کی ایک درخواست ہے۔کوئی گارنٹی نہیں کہ قبول ہوگی۔یا نہیں۔اگر دعا میں اخلاص وغیرہ شامل نہیں تو اس کے قبول نہ ہونے کا اندیشہ ہے۔اس لئے استغفار کا یقین نہیں کیا جاسکتا۔اور درود شریف کے قبول ہونے میں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں۔

اس لئے پر امن اور اطمینان بخش راہ یہ ہے۔کہ ہم زیادہ سے زیادہ درود یعنی صلواۃ کا ورد جاری رکھیں۔اور استغفار کا کام حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم پر چھوڑ دیں۔وہ ہمیشہ ہی اپنی امت کے لئے استغفار کرتے رہتے ہیں۔اور حضور پرنُور صلی اللہ علیہ وسلم کی استغفار اور دعا ہر حال میں قبول ہی قبول ہے۔ادھر ہمارا درود قبول' اُدھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا استغفار قبول دونوں طرف کامیابی ہی کامیابی ہے(دونوں قبول)

قرآن تیرا، تاج جبریل تیری جی حضوری میں، اللہ ہے یکتا اپنے ناز میں تو ہے یکتا، اپنے نیاز میں رب العالمین کے شان کا نہ تھا نہ ہے نہ ہوگا کوئی رحمت العالمین کی آن کا بھی نہ تھا نہ ہے نہ ہوگا کوئی وہی اللہ اکبر ہے وہی اللہ واحد ہے وہی اللہ احد ہے۔ تو قبلہ ایمان ہے تو محسن اعظم ہے۔ تو واقعی احمد ہے۔ وہ رب جلیل ہے وہ قادر کریم ہے وہ حنان و منان ہے تو رحمت کا پیکر ہے، تو رؤف رحیم ہے تو فخرِ دو عالم ہے۔ وہ مالک حقیقی ہے وہ رب جلیل ہے وہ اللہ صمد ہے۔ قاسم کوثر ہے تو نازشِ آدم ہے تو پیارا احمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

## مجلس کا انعام

صوفیہ میں سے ایک بزرگ نقل کرتے ہیں کہ ایک شخص جس کا نام مسطح تھا اپنی زندگی میں سارا وقت گناہوں میں غرق رہتا تھا بعد مرنے کے خواب میں دیکھا گیا اور بڑی شان میں تھا۔ ہم نے پوچھا یہ انعام کیسے اس نے کہا اللہ تعالیٰ نے فوراً مغفرت فرمادی

بڑے انعام و اکرام عطا کئے' ہم نے پوچھا' کیسے۔ کس کام کے بدلے میں اُس نے کہا میں ایک حدیث لکھنے والے استاد کے پاس بیٹھتا تھا جب استاد حدیث لکھتے وقت درود پڑھتے تو میں بھی زور سے درود پڑھتا۔ میری آواز سن کر سب مجلس والے درود پڑھتے۔ اللہ تعالیٰ نے میری اور اس ساری مجلس والوں کی مغفرت کردی۔

## ایک آسان درود

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں۔ کہ جو شخص یہ دُعا کرے

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

(یعنی جزا دے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہم لوگوں کی طرف سے جس بدلے کے وہ مستحق ہیں۔

تو اس دعا کا ثواب ستر (۷۰) فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈالے گا۔ یعنی ستر فرشتے ایک ہزار دن تک اس آدمی کے لئے دعا مانگتے رہیں گے (سبحان اللہ)

اب تو آقا کے در پہ ملک الموت سے ملاقات ہو
اب رحمت پہ عبدل کا خاتمہ بالخیر ہو

محمد ﷺ

میری معراج سعادت کی عبدل یہ ہے اک دلیل
امتی ہوں اُس کا جس کا خادم ہے جبرائیل

## درود دُعا اور دوا

ایک علامہ جو حضرت ابن المشتہر کے نام سے مشہور ہیں یوں فرماتے ہیں۔ کہ جو شخص یہ چاہتا ہو۔ کہ اللہ جل شانہٗ کی ایسی حمد کروں جو سب سے زیادہ افضل ہو۔ اور اب تک کسی مخلوق نے نہ کی ہو۔ جو اولین اور آخرین میں اور ملائکہ مقربین آسمان والوں اور زمین والوں سے افضل ہو۔ اور خاص طور پر ایسا درود جو سب سے افضل ترین ہو تو یہ پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ فَاِنَّکَ
اَنْتَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ ط

اس کا ترجمہ یہ ہے۔

اے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے پس تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جو تیری شان کے مناسب ہے۔ اور میرے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شایان شان ہو بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے۔ کہ تجھ سے ڈرا جائے اور تو مغفرت کرنے والا ہے۔

## "نوٹ"

یہ درود بھی ہے۔ دوا بھی اور دُعا بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے۔ اس کو بار بار پڑھنے اور پڑھانے کی (آمین)

## تین آدمی

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ ایک حدیث شریف میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ تین آدمی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے عرش کے سائے میں ہونگے۔ جس دن اس سائے کے علاوہ اور کوئی سایہ نہ ہوگا۔ ایک وہ شخص جو کسی مصیبت زدہ کی مصیبت ہٹائے۔ دوسرا وہ جو میری سنت کو زندہ کرے۔ تیسرا وہ جو میرے اوپر کثرت سے درود بھیجے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا حَبِیْبِنَا وَ مَحْبُوْبِنَا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ

## الٰہی پروانہ

حضرت خالد ابنِ کثیر رحمتہ اللہ علیہ کا جب وقتِ وفات قریب آیا۔تب لوگوں نے ان کے سرہانے ایک پرچہ کاغذ پر یہ مضمون لکھا ہوا پایا کہ بَرَاءَۃٌ مِّنَ النَّارِ لِخَالِدِ بْنِ کَثِیْرٍ

یعنی خالد بن کثیر کو دوزخ سے نجات ہے۔

اِس کاغذ کے پرچے کو دیکھتے ہی لوگوں کو بڑا تعجب ہوا۔سب کے سب فوراً اس کے گھر والوں کے پاس جمع ہو کر اِس کا سبب دریافت کرنے لگے ہر ایک حیران تھا۔اور ہر ایک یہ راز سننے کیلئے بیقرار تھا۔گھر والوں سے معلوم ہوا کہ ہر جمعہ کو دس ہزار مرتبہ حضوراکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر حضرت خالد بن کثیر درودشریف پڑھا کرتے تھے۔ان کا معمول تھا کہ رات کو دس ہزار مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلِّمْ

پڑھتے تھے سُبْحَانَ اللّٰہُ اس دورد شریف کو حضور پر نور حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجنے کا انعام ان کو دنیا میں ہی مل گیا۔ آخرت تو آگے ہے۔ (معراج المومنین ص ۱۸۱)

اس فانی دنیا میں ایسے بھی خداترس بزرگ ہیں کہ جب وہ نماز میں التحیات پڑھنے بیٹھتے ہیں اور

"اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَیُّہَا النَّبِیُّ"

کہتے ہیں۔ تو آقائے نامدار حضرت محمد مصطفٰے احمد مجتبٰے صلی اللہ علیہ وسلم اس کا باقاعدہ جواب

"وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ"

سنتے ہیں۔ یہ سب درود شریف کی برکت ہے۔

## ایک فقیری مسئلہ

سب سے پہلے قبر میں جس کا سوال ہونے والا ہے وہ روح ہے۔ اور روح کو پاک کرنے کے لئے درود شریف سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ میرے اوپر زیادہ سے زیادہ درود پڑھو۔ اس لئے کہ تمہارے لئے موجب پاکی

(ابو اعلیٰ موصلی) اب حضور نے خود اس چیز کا اعلان کر دیا۔
کہ پاکیزگی کا نسخہ درود شریف ہے۔ درود شریف انسان کو اور اس کی
روح کو اس طرح پاک وصاف کر دیتا ہے جس کی کوئی مثال نہیں۔
یہاں تک کہ جن باعمل عالموں اور محدثوں اور فقیروں نے درود
اور سلام پر کمر باندھی ہے خدا کے فضل وکرم سے اور حضرت
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانیت کی برکت سے لاکھوں
گنہگاروں کی شفاعت کی بشارت انہیں اس دنیا ہی میں مل گئی۔

ان فقیروں اور محدثوں کو ان شاء اللہ تعالیٰ روز قیامت
گنہگاروں کو شفاعت کرنے کا حق خود حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم
عطا فرمائیں گے جیسا کہ حضرت عاشقِ رسول اویس قرنی رضی اللہ عنہ
کو حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور
حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پیغام بھیجا کہ آپ بھی امتِ محمدیہ
کے واسطے بخشش کے لئے دعا مانگیں۔ حالانکہ شفاعت کے صاحب
خود حضور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہستی ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ
نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے اور حضور کی سفارش پر یہ
اعزاز حضور اکی امت کے چند افراد کو بھی دیا ہے اور کیا اعلیٰ ترین

اعزاز ہے۔

## سُبحَانَ اللہِ

چنانچہ ایک زبردست محدث عالم دین شیخ شاذلی رحمۃ اللہ علیہ جن کی وہ شان تھی۔ کہ پانچوں وقت کی نمازیں حضرت رسولِ مقبول ﷺ کے پیچھے ادا فرماتے تھے۔

ایک روز رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے فرمایا۔ کہ اے شاذلی تو قیامت کے روز ایک لاکھ آدمی کی شفاعت کرے گا۔ کیونکہ تو محبت اور اخلاص کے ساتھ مجھ پر درود بھیجتا ہے

(معراج المومنین)

اس لئے درود شریف پڑھنے سے آدمی ایسا بلند مقام حاصل کرلیتا ہے۔ جس کا اس دنیا میں کوئی بھی اندازہ نہیں کرسکتا۔ سب سے بڑی عبادت یہ ہے۔ کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ نصیب ہوگا۔

یہ ہے عاشقی فلسفہ یا فقیری فلسفہ یا محبت کا فلسفہ' کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود فرمایا ہے کہ جو کوئی سب سے زیادہ درود پڑھے گا وہ قیامت کے روز سب سے زیادہ میرے نزدیک ہوگا۔

اس سے بڑھ کر کیا نعمت ہو سکتی ہے۔ کہ ہم محبوبِ خدا کے ساتھ ہونگے۔ ان شاء اللہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

ہے عبدل مست محمد کے نام پر
مرتے دم تک رہیگا یہ خمار نبض پر

## نور کی پالوٹ

وسیلۃ العظمیٰ میں حکایت ہے۔ کہ ایک آدمی نے حضور پر نُور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر سلام کیا اُس وقت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے حضرت زید بن ثابت فرماتے ہیں۔ کہ اُس آدمی کے ہاتھ میں اونٹ کی مہار تھی۔ اتنے میں ایک اور شخص آیا اور کہا اس نے میرا اونٹ چرالیا ہے۔ اونٹ نے اس وقت آواز دی۔ جس کے سنتے ہی حضرت سرور کائنات فخرِ موجودات ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وسلم اس اونٹ کی طرف متوجہ ہوئے اور اس اعرابی کو کہا تو جھوٹا ہے چنانچہ وہ چلا گیا۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے آدمی سے فرمایا۔ کہ جس وقت تو یہاں کھڑا تھا۔ کیا کرتا رہا۔ جس کی وجہ سے

اونٹ بولا۔ اُس آدمی نے عرض کیا۔ میرے ماں باپ آپ ﷺ پر فدا ہوں۔ اُس وقت میں جب آپ کے سامنے کھڑا تھا صرف درود شریف پڑھ رہا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب اونٹ اپنی حقیقت بیان کر رہا تھا۔ اُس وقت فرشتوں نے افق کو بھر دیا تھا یعنی درود شریف کی برکت سے اونٹ نے اصل واقعہ بیان کیا۔ فرشتے اس قدر نازل ہوئے کہ تمام افق ان سے بھر گیا۔ کیونکہ درود شریف نُور ہی نور ہے اس لئے اس کے پڑھنے سے نور بھر جاتا ہے ہر چیز اس میں صاف نظر آتی ہے۔

## رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

## حوضِ کوثر اور قیامت

علامہ سخاوی فرماتے ہیں۔ کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

مَنْ صَلّٰی عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ

جو شخص روحِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ارواح میں اور آپ کے جسدِ اطہر پر بدنوں میں اور آپ کی قبر پر درود بھیجے گا وہ حضور اکرم ﷺ کو خواب میں دیکھے گا اور جو خواب میں دیکھے گا۔ وہ قیامت میں دیکھے گا۔ اور جو قیامت میں دیکھے گا۔ میں اس کی سفارش کروں گا۔ اور جس کی میں سفارش کروں گا۔ وہ حوضِ کوثر سے پانی پیئے گا۔

کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

## تریاقِ مجرّب

نزہۃ المجالس میں لکھا ہے کہ بعض صلحاء میں سے ایک صاحب کو عارف باللہ حضرت شیخ شہاب الدین ابنِ ارسلان رحمۃ اللہ علیہ جو بڑے زاہد اور عالم تھے۔ دیکھا اور ان سے اپنے مرض کی شکایت کی اور تکالیف کہیں۔ انہوں نے فرمایا تریاقِ مجرب سے کہاں غافل ہے یہ درود پڑھا کر:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
فِى الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ

وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ ط

حضرت مولانا محمد علی خاں رامپوری اپنی مشہور کتاب ''فلاح دین ودنیا'' میں فرماتے ہیں۔کہ جوشخص ایک مرتبہ رسول مقبول احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے تو گناہوں سے ایسا پاک ہوجاتا ہے جیسے ماں کے پیٹ سے ابھی پیدا ہوا۔ایک لاکھ نیکیاں اس کے اعمالنامہ میں لکھی جاتی ہیں۔اور اس کا نام زندہ اولیاء اللہ میں تحریر ہوجاتا ہے۔

عبدل تڑپتا ہے ازل سے اس تمنا میں
مِل جائے اگر دو گز دفن۔ ہو دیارِ مدینہ میں

## تین انمول تحفے

ا۔درود شریف پڑھنے والے کے گناہ فرشتے تین دن تک

لکھیں لکھتے۔اس سے زیادہ امتِ محمدی کو کیا تحفہ ملے گا؟

۲۔پل صراط پر گذرتے وقت نُور کی کثرت ہوگی۔اس کی روشنی میں مارنے کی مقدار کے عرصہ میں اس سے عبور کرنا ممکن ہو جائے گا۔

۳۔محشر کے دن جناب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے مصافحہ کی دولت نصیب ہوگی۔یہ کتنے عجیب تحفے ہیں۔

## ستّر ہزار نیکیاں

## ستّر ہزار دن

مزرع الحسنات میں درج ہے۔کہ اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھے تو ستر فرشتے ایک ہزار روز تک اس شخص کے اعمالنامہ میں نیکیاں لکھتے ہیں (سبحان اللہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

(الٰہی حضور آقا محمد اور حضرت محمد کی آل اولاد پر سلامتی بھیج جو تیرا

محبوب اور پسندیدہ ہے۔)

عبدؔل میرے گناہونکو بخشے گا وہ کریم
محشر میں رٹ لگاؤں گا جب درود کی

حضرت عابد الرحمٰن صدیقی صاحب

اپنی تصنیف میں فرماتے ہیں۔ کہ خصوصیت کے ساتھ طالب علموں کو یومیہ ایک سو مرتبہ کم از کم درود شریف کسی بھی حال میں ضرور پڑھنا چاہئے۔اس سے قلب منور ہوتا ہے۔

اِس ناچیز کا بھی یہ اعلان ہے کہ واقعی جلد از جلد قلب کو منور کرنے والی اگر کوئی چیز ہے اور لاجواب دیکھی تو درود شریف ہے اس لئے درود شریف کہ کو تَاجُ الْوَظَائِف کہتے ہیں یعنی سب سے بڑا اورود ہے۔

قرآن کہتا ہے دین دراصل محمد کی اطاعت کا نام ہے
خدا کہتا ہے مالک محمد بس میرا تو صرف نام ہے
بھیجتا خالق اکبر خود بھی تم پر صلوٰۃ وسلام
عبدؔل کی زندگی صلوٰۃ میں صرف ہوجائے اور کیا کام ہے

# حضرت جبرئیل کیوں پیدا ہوئے

حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ایک ہزار زبانیں اور چھ سو پر ہیں۔ سر سے پاؤں تک زعفران جیسے بال ہیں ان کی دونوں آنکھوں کے درمیان آفتاب ہے۔ ہر بال پر ایک ایک ستارہ مثلِ ماہتاب درخشاں ہے۔ ہر روز تین سو ساٹھ بار دریائے نور میں غوطہ لگاتے ہیں۔ جب دریائے نور سے غوطہ لگا کر نکلتے ہیں تو ہر پَر سے قطرے ٹپکتے ہیں۔ ہر قطرے سے اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے ۔ جو قیامت تک اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتا رہتا ہے۔ ایک روز حضرت جبرائیل نے حضور سرورکائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ نے جب مجھے پیدا کیا تو دس ہزار سال تک یہ پتہ نہ چل سکا کہ میں کس مقصد کیلئے پیدا کیا گیا ہوں۔ اور میں کیا کروں۔ دس ہزار برس کے بعد ندا آئی کہ اے جبرئیل ! تب مجھے معلوم ہوا کہ میرا میرا نام جبرئیل ہے۔ میں نے فوراً جواب میں عرض کیا۔

لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا کہ میدی تقدیس

بیان کرو۔میں نے دس ہزار برس یہ کیا۔ پھر حکم ہوا۔میری بزرگی بیان کرو۔دس ہزار برس تک بزرگی بیان کرتا رہا۔اس کے بعد مجھ پر انوار عرش ظاہر ہوئے۔عرش پر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ لکھا ہوا دیکھا۔میں نے دریافت کیا۔اے باری تعالیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کون ہیں؟ حکم ہوا۔

اے جبرئیل علیہ السلام اگر مُحَمَّدٌ نہ ہوتے تو میں تجھ کو پیدا نہ کرتا۔ بلکہ نہ جنت پیدا کرتا اور نہ دوزخ۔نہ چاند نہ سورج۔ اے جبرئیل! مُحَمَّدٌ پر درود پڑھو۔ چنانچہ دس ہزار برس تک میں حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتا رہا۔

## حضور ﷺ کا سجدہ اور خدا کا سلام

عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے۔حتیٰ کہ کھجوروں کے باغ میں داخل ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا اور بہت دراز سجدہ کیا۔ یہاں تک کہ مجھے خوف ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ

کو وفات دے دی ہے۔عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنے کے لئے باہر آیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سر اٹھایا۔اور فرمایا۔کہ جبریل امین نے مجھ سے فرمایا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس چیز کی خوشخبری دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔کہ جوئی بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے تو میں اس آدمی پر رحمت نازل کروں گا اور جو آپ ﷺ پر سلام بھیجے تو میں خود اس آدمی پر سلام بھیجوں گا۔

عشق و محبت عرش و جنت ارض وسماء
سب کے سب تیرے بغیر ہیں ویرانہ
تیرا عالی اسم لے کر ہے کون دنیا میں
وہ جو نہ بنے پروانہ وہ جو نہ ہو دیوانہ

## درود عرش پر

ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کیا ہے۔کہ درود شریف عرش سے پہلے کسی مقام پر نہیں رکے گا۔اور کسی فرشتے پر سے اس کا گذر نہیں ہوگا مگر وہ کہے گا کہ اس کے کہنے والے کیلئے دعا کرو۔جیسا

کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا ہے۔

حافظ منذری رحمۃ اللہ علیہ نے ترغیب وترہیب میں طبرانی کے حوالے سے ایک روایت کی ہے۔ کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمتیں بھیجتا ہے۔ اور جو دس مرتبہ درود بھیجتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سو مرتبہ رحمت بھیجتا ہے۔ اور جو شخص مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس شخص کو قیامت میں شہداء کے ساتھ مقام عطا فرمائے گا۔ حق!

## فرشتے کا جواب

امام طبرانی فرماتے ہیں کہ ایک فرشتہ اس کام پر معمور ہے۔ کہ جو کوئی بھی حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے تو وہ کہتا ہے صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ یعنی تجھ پر بھی اللہ کی رحمت ہو۔

(وسیلۃ العظماء)

زاہد الواعظین میں ہے۔ کہ قیامت کے روز ایک ایسی جماعت ہوگی کہ جن کے چہرے چاند کی طرح روشن ہونگے۔ اور ان کے

ال سے موتیوں سے لبریز ہونگے اور نور کے منبر پر اس حال میں بیٹھے رہینگے۔ کہ ایک حساب میں ہونگے۔ اہل جنت کہیں گے کہ فرشتے ہو یا انبیاء ہو وہ جواب دیں گے کہ ہم نہ تو نبی ہیں اور نہ ہی فرشتے ہیں۔ ہمیں صرف اتنا علم ہے کہ ہم حضرت محمد مصطفی ﷺ کے امتی ہیں۔

فرشتے حیران ہو کر کہیں گے۔ یہ مرتبہ کیسے نصیب ہوا۔ وہ کہیں گے کہ پانچ وقت نماز ہم نے آداب اور سنتوں کے ساتھ باجماعت پڑھی اور اس کے ساتھ جب حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک آتا تھا۔ تب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور عشق کے باعث دل سے صلوۃ (درود) پڑھتے تھے۔

## پانچ فرشتے

مجالس الابرار میں ہے۔ کہ انسان کے ساتھ پانچ فرشتے رہتے ہیں۔

۱۔ ایک سیدھی جانب جو نیکیاں لکھتا ہے۔

۲۔ دوسرا بائیں جانب جو بدیاں لکھتا ہے۔

۳۔ تیسرا آگے رہتا ہے جو نیکیوں کی تلقین کرتا ہے۔

۴۔ چوتھا پیچھے رہتا ہے جو بلاؤں کو دور کرتا ہے

۵۔ پانچواں پیشانی پر رہتا ہے جو درود شریف لکھتا ہے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچا دیتا ہے۔ (سبحان اللہ)

امیدیں لاکھوں ہیں لیکن سب سے اوپر اور اوّل
کہ ہو مدینہ کے بھنگیوں میں عبدل کا شمار
اڑا کے باد میں مشک خاک کو بعد مرگ
کرے حضور کے روضے کے آس پاس تیار

## درود تاج فضائل

ا۔ اگر کوئی شخص زیارت جمال بے مثال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آرزو دل و جان سے رکھتا ہو تو عروج ماہ شب جمعہ کے بعد فراغت نماز عشاء کے باوضو جامہ پاک خوشبو اور پہن کر ایک سو ستر بار اس درود شریف کو پڑھ کر سو رہے۔ گیارہ شب اسی طرح سے پڑھے۔ ان شاء اللہ شرف زیارت بابرکت سے مشرف ہوگا۔

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور مالک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ

جو صاحب تاج ہیں ۔ اور معراج اور براق

وَالْعَلَمْ ○ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ

اور علم ہیں اور (جو) بلا اور وبا اور قحط

وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمْ ○ اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ

اور بیماریوں اور دکھوں کو دور کرنے والے ہیں ۔ان کا نام مبارک لکھا ہوا ہے بلند

مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمْ ○

صاحب شفاعت نقش کیا ہوا بیچ لوح اور قلم کے

سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمْ ○ جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ

جو عرب اور عجم کے سردار ہیں ۔ اور ان کا جسم مبارک

مُعَطَّرٌ مُنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمْ ○ شَمْسِ

مقدس اور معطر مطہر اور منور ہے۔ مدینہ منورہ میں جو صبح آفتاب

الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْهُدٰی

اور اندھیری رات کے بدر بلندی کے صدر ہدایت کے نور

كَهْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمْ ○

خاتمت کی پناہ اندھیروں کی پناہ میں

جَمِيْلِ الشِّيَمْ ○ شَفِيْعِ الْاُمَمْ ○ صَاحِبِ الْجُوْدِ

جو اچھی خصلتوں والے امتوں کی شفاعت کرنے والے اور صاحب سخی

وَالْكَرَمْ ○ وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ

اورکرم کے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ انکا نگہبان ہے۔ اور جبرئیل ان کے خادم ہیں

وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ

اوربراق ان کی سواری ہے اور معراج ان کا سفر ہے

وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَيْنِ

اورسدرۃ المنتہیٰ ان کا مقام ہے۔ اور قاب و قوسین ان کی

مَطْلُوْبُہٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُہٗ وَالْمَقْصُوْدُ

اراوہ ہے ۔ اور مطلوب ان کا مقصود ہے ۔ اور مقصود

مَوْجُوْدُہٗ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ

ان کا موجود ہے ۔ تمام نبیوں کے سردار اور نبیوں کے خاتم

شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ

ہیں ۔ گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے ہیں ۔ اور غریبوں کے غمخوار ہیں

رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ

تمام دنیا کے لئے رحمت ہیں ۔ عاشقوں کی راحت ۔

مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ

مراد مشتاقوں کی آفتاب عارفوں کے

سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ

سالکان طریق ہدایت کے چراغ مقربان خدا کی شمع

مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاکِیْنِ

فقیروں اور مسکینوں کو دوست رکھنے والے

سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ

سردار جن و انس کے حرمین شریف کے نبی پیشوا

الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا فِي الدَّارَيْنِ

دونوں قبلوں (بیت المقدس اور خانہ کعبہ) کے ہمارا وسیلہ دونوں

صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ

جہانوں میں مالک قاب و قوسین کے محبوب اس کے

رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ

جو مالک ہے مشرقوں کا اور مغربوں کا

جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلٰنَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ

امام حسن علیہ السلام اور امام حسین علیہ السلام کے جدِ امجد ہمارے مولانا اور جن و انس کے آقا

اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ

جناب ابی قاسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم ابن عبداللہ نور میں اللہ کے نوروں سے

يَآ اَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا

اے ان کے جمال کے نور کے اشتیاق رکھنے والو ۔ درود پڑھو

عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ؕ

پر اور اس کی آل پر اور اصحاب پر اور سلام بھیجو پورا پورا ۔

## درود لکھی

سلطان المشائخ واقف اسرار معنوی حضرت محمود غزنوی علیہ الرحمۃ کا یہ معمول تھا۔ کہ ہر روز بطور وظیفہ صدق نیت اور فرطِ محبت سے دو لاکھ بار درود شریف پڑھتے اور اس کا ثواب سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی نذر کرتے۔ چونکہ اس قدر پڑھنے میں تمام دن گذر جاتا۔ انتظام مملکت کے واسطے فرصت کا وقت ہاتھ سے نکل جاتا۔ ایک رات عالم خواب میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے (کہ آپ ہی کی ذات بابرکات کا آخرت و دنیا میں امتِ عاصی کو سہارا ہے۔ خود بادشاہ جہاں میں یہ محبت اُمّت اور فتورِ سلطنت آپ کو کب گوارہ ہے۔) سلطان محمود کو زیارتِ جمال جہاں آرائے سے سرفراز کیا۔ اور ارشاد زباں وحی ترجمان سے یوں ممتاز کیا کہ اے محمود! اِس درود شریف کو ہر روز بعد نماز فجر کے ایک مرتبہ پڑھا

کروڑلاکھ درود کا ثواب حاصل ہوگا۔اس کی برکت سے میری محبت میں کامل ہوگا اور جس قدر اس سے زیادہ بڑھتا جائیگا۔اُسی قدر لاکھوں تک ثواب پائیگا۔پس سُلطان محمود نے برطبق ہدایت اورارشاد جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے ہرروزاس درودشریف کی مواظبت کی اوراس مژدہ سے ہرشخص کوخبر کردی۔

بسبب حصول ثواب لاکھ درود شریف کے ایک دفعہ پڑھنے میں درودخوانوں کوسرورتمام ہوااس لئے یہ درود لکھی کے نام سے موسوم ہوا۔

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا

اے اللہ ہمارے سردار آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَحْمَةِ اللّٰہِ

اور ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ کی آل پاک پر اور ہمارے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک آل پر مطابق اپنی رحمت

وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ،

کے درود وسلام بھیج ۔ اے اللہ ہمارے سردار اور آقا

بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آپ کی آل پر درود وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اپنے فضل کی تعداد کے مطابق ۔ اے اللہ ہمارے سردار اور آقا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد کی آل پر اپنی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدٍ

کے شمار کے مطابق درود وسلام بھیج ۔ سردار حضرت محمد کی آل

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰهِ

پر اپنے علم کی تعداد کے مطابق درود وسلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا

اے اللہ ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ

پر اور ان کی آل پاک پر اور ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد کی آل

بِعَدَدِ کَلِمٰتِ اللّٰہِ ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پر تعداد کلمات کی تعداد کے مطابق درود و سلام بھیج ۔ اے اللہ

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

ہمارے سردار آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ہمارے سردار حضرت محمد کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۔ بِعَدَدِ کَرَمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

آل پر اپنے کرم کے مطابق درود و سلام بھیج ۔ اے اللہ ہمارے

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

سردار اور آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۔ بِعَدَدِ حُرُوْفِ کَلَامِ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اپنے کلام کے حروف کی تعداد کے مطابق

اللہ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

درود و سلام بھیج ۔ اے اللہ ہمارے سردار آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مَوْلٰينَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

اور ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر بارش کے

قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

قطروں کی تعداد کے مطابق درود و سلام بھیج ۔ اے اللہ ہمارے سردار

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کی آل پر درختوں کے پتوں کے مطابق درود و سلام بھیج ۔ اے اللہ ہمارے آقا

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدٍ

و سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار حضرت محمد

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمَلِ

صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پاک پر میدان کی ریت کے ذروں کے مطابق

الْقِفَارِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

درودوسلام بھیج ۔ اے اللہ ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل

بِعَدَدِ مَا خُلِقَ فِي الْبِحَارِ ۔ اَللّٰهُمَّ

پر سمندروں کی تعداد کے مطابق درودوسلام بھیج ۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ہمارے

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ

سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک آل پر دانوں اور

وَالثِّمَارِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور پھلوں کی تعداد کے مطابق درودوسلام بھیج ۔ اے اللہ ہمارے سردار و آقا

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

بِعَدَدِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

علیہ وسلم کی آل پر دن اور رات کی تعداد کیمطابق درود وسلام بھیج ۔ اے اللہ ہمارے

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا

سردار اور آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اورہمارے سردار حضرت محمد

مُحَمَّدٍ، بِعَدَدِ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ

صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اوراس تعدد کے مطابق جس پر رات چھائی ہوئی

عَلَيْهِ النَّهَارُ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اوردن چڑھا ہوا ہے ۔اے اللہ ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ،

علیہ وسلم اور ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور ان لوگوں

بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کی تعداد کے مطابق جو اُن پر درود و سلام بھیجتے ہیں درودوسلام بھیج ۔اے اللہ ہمارے

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا

سردار اور آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اورہمارے سردار حضرت محمد

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَمْ

صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور ان لوگوں کی تعداد کے مطابق

يُصَلِّ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

جو اُن پر درود وسلام نہیں بھیجتے۔ اے اللہ ہمارے سردار اور

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ

آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ہمارے سردار اور آقا حضرت

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ ۔ اَللّٰهُمَّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر تمام مخلوق کے سانسوں کی تعداد کے مطابق

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

درود وسلام بھیج۔ اے اللہ ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ ۔

اور حضرت محمد ہمارے صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر آسمانوں کے ستاروں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ

کی تعداد کیمطابق درود وسلام بھیج۔ اے اللہ ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ فِی الدُّنْیَا

صلی اللہ علیہ وسلم اور ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر دنیا اور آخرت

وَالْاٰخِرَةِ ط صَلَوَاتُ اللّٰهِ تَعَالٰی وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

کی تمام چیزوں کی مقدار کے مطابق درود وسلام بھیج۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے

وَاَنْبِيَائِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ الْخَلَآئِقِ عَلٰی

نبیوں اور رسولوں اور تمام خلقت کا درود اوپر تمام رسولوں کے

سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَقَائِدِ

سردار اور متقیوں کے امام اور شریفوں

الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ سَيِّدِنَا

کے پیشوا اور گناہ گاروں کی شفاعت کرنے والے ہمارے

وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ

سردار اور آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور انکی آل پر اور انکے اصحاب پر

اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَ

اور ان کی ازواج اور اولاد پر ان کے اہل بیت پر اور

اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ

تیرے اطاعت کرنے والوں اور شام اہلِ آسمان

وَالْاَرَضِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ

اور زمین سے تیری طفیل رحمت اے سب پر رحم کرنے والوں سے

وَيَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ ؕ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

زیادہ رحم کرنے والے اور سب بزرگوں سے زیادہ بزرگی والے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اور رحمت والے ۔اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد اور انکی آل اور

وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَائِمًا اَبَدًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ؕ

تمام اصحاب پر سلام بھیجئے (سلام بھیجنا) ہمیشہ آخرت تک کثرت سے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ

اور اللہ کیلئے سب حمد ہے ۔جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

# چار بیش بہا انمول موتی

۱۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اس کے درود کا ثواب بڑے پیمانہ میں ناپا جائے۔ تو وہ ان الفاظ سے درود پڑھا کرے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

۲۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے ایک حدیث کا حضرت ابو مسعود ذکر کرتے ہیں کہ آقائے نامدار سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جو شخص چاہتا ہے کہ اس کا درود بہت بڑے پیمانے سے ناپا جائے تو وہ اہلبیت اطہار پر درود شریف پڑھے۔ تو اس طرح پڑھا کرے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدِ ِ النَّبِيِّ

وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

۳۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جلیل القدر اور پیاروں میں پیارے صحابی ہیں۔ آپ زیادہ سے زیادہ حدیث شریف حفظ کرتے تھے۔ اور آپ سے کئی حدیثیں نقل کی گئی ہیں۔ آپ فرماتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن اسی مرتبہ مجھ پر درود بھیجے گا اس کے اسی برس کے گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ دونوں مشہور صحابیوں سے یہ روایت نقل کی گئی ہے کہ جو شخص جمعہ کے دنِ عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسی مرتبہ یہ درود شریف پڑھے تو اس کے اسی برس کے گناہ معاف ہوں گے۔

درود شریف یہ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ٍالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ بڑوں میں بڑے عالم محدث اور زبردست طاقت والے ولی اللہ گزرے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا اس شخص پر خاص انعام واکرام تھا۔ اللہ تعالیٰ سے ہمکلام ہوتے تھے۔ اور اللہ تعالیٰ کے پیاروں میں پیارے بندوں میں سے تھے۔ آپ کا ارشاد ہے۔ کہ جو شخص چاہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ کے ''حوض'' (کوثر) سے بھرپور پیالہ پیوے تو وہ یہ درود شریف پڑھا کرے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ

وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَ اَظْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ

وَاَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّهٖ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ

يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

## درود انعام

اس کو عرب کے گوشے گوشے میں صلوٰۃ انعام کہتے ہیں۔ اور ایک عجیب درود ہے۔ فائدہ سب سے زیادہ اور محنت بہت کم۔ عالمِ اسلام کا ایک زبردست درخشاں ستارہ اور ولی اللہ حضرت سید احمد

انصاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ یہ درود شریف دین و دنیا کی نعمتوں کا دروازہ ہے۔ اگر کوئی چاہے تو نعمتوں سے مالا مال ہو جائے تو عشاء کے بعد اس کو ضرور پڑھے۔

## درود انعام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ اِنْعَامِ اللّٰہِ وَاَفْضَالِہٖ

اے اللہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اتنا کہ تیرا انعام اور بے شمار فضل و کرم ہے۔

یہ درود شریف جو پڑھے گا اس کو بے شمار دین و دنیا میں نعمتیں حاصل ہونگی۔

ایک کریم اور رحیم ایک رؤف اور رحیم
ایک محبّ ایک محبوب ایک ناز اور ایک نیاز ہے
نالے کرتے اٹھیں گے عبدل حشر میں ایک دم
قسم خدا کی حشر میں ایک اور حشر برپا ہونا ہے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اے اللہ درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اولاد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ

کے اوپر ایک ذرہ کے عوض دس کروڑ بار

اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

اور برکت دے

## درود رُوحی

قبرستان میں زیادہ تر پڑھا جاتا ہے۔ اس وجہ سے اس کی برکت سے روحوں کو عذاب سے نجات ملتی ہے اور اسکی برکت سے قیامت تک روحوں کو آرام ملتا رہتا ہے۔ جتنا زیادہ پڑھا جائے اتنا زیادہ ثواب ہوگا۔ یہاں تک کہ اسکا ثواب ماں باپ کی روح کو بخشنے کا ایسا ثواب

ہے گویا کہ تمام عمر کے انکے حقوق ادا کر دیئے انہیں اس سے اتنا درجہ ملتا ہے کہ فرشتے بھی زیارت کو آتے ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ کے جب تک رہے ہے

الصَّلٰوۃِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ

نماز اور درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جب تک ہو

الرَّحۡمَۃُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ

رحمت اور درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جب تک ہوں

الۡبَرَکَاتُ وَصَلِّ عَلٰی رُوۡحِ مُحَمَّدٍ فِی

برکتیں اور درود بھیج بیچ روحوں کے

الۡاَرۡوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی صُوۡرَۃِ مُحَمَّدٍ فِی

اور درود بھیج اوپر صورتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰى اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِي

صورتوں کے اور درود بھیج اوپر نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ

الْاَسْمَآءِ وَصَلِّ عَلٰى نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِي

ناموں کے اور درود بھیج اوپر نفس محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ

النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰى قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِي

نفسوں کے اور درود بھیج اوپر قلب محمد کے بیچ

الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ

قلبوں کے اور درود بھیج اوپر قبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ قبروں کے

وَصَلِّ عَلٰى رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ فِي الرِّيَاضِ

اور درود بھیج اوپر روضیہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ روضوں کے اور

وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ

درود بھیج اوپر بدن محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ بدنوں کے

وَصَلِّ عَلٰى تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِي التُّرَبِ

اور درود بھیج اوپر مٹی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ مٹیوں کے

وَصَلِّ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور درود بھیج اوپر بہتر مخلوق کے سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

اور اوپر آل ان کے اور اصحاب ان کے اور بیویوں ان کی

وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَحْبَابِهٖ

اور اولاد کو ان کی کے اور گھر والوں ان کے اور دوستوں ان کے

## درود دوامی

اس دوامی درود شریف کے پڑھنے کا اتنا ثواب ہے۔ جیسا ایک شخص نے تمام دلائل الخیرات کی تلاوت کی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ

آل سردار ہمارے محمد کے گنتی اس کی اور اللہ جانتا ہے ۔

صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

درود ہمیشہ جب تک قائم رہے ملک اللہ کا ۔

میں مروں تیرے نبی کے شہر میں
رہ سکوں تا کہ تیری مہر میں
قبر میری یااللہ مدینہ میں بنا
میرے آقا سے نہ کر مجھ کو جُدا

## درود تنجینا

جو شخص صلوۃ تنجینا کو سوتے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے وہ ایک ہفتہ میں دیدارِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا۔

(مزرع الحسنات)

خطرات و مصائب کے وقت یومیہ ستر (۷۰) مرتبہ پڑھیں ۔نجات دہندہ ہے ۔اولیاء اللہ کا مجرب وظیفہ ہے اور بہت فائدہ مند ہے ہر تکلیف کے وقت زیادہ سے زیادہ پڑھا جائے ۔تریاق کا حکم رکھتا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اور ہمارے سردار اور آقا کی آل پاک پر ایسا درود بھیج

صَلٰوۃً تُنَجِّیۡنَا بِھَا مِنْ جَمِیۡعِ

کہ جس کے وسیلے سے اور برکت سے آپ ہم کو سب

الۡاَھْوَالِ وَالۡاٰفَاتِ وَتَقْضِیۡ لَنَا

خوف اور آفتوں سے نجات بخشے اور جس کے وسیلے اور

بِھَا جَمِیۡعَ الۡحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا

برکت سے آپ ہماری ساری حاجتیں پوری کردیں اور جس

بِھَا مِنْ جَمِیۡعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا

کے وسیلے اور برکت سے آپ ہم سب برائیوں سے پاک وصاف

بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ

کر اور جس کے وسیلے اور

وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ

برکت سے ہم کو زندگی میں اور

مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ

مرنے کے بعد تمام مقاصد

وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

تک ہمیں پہنچانے پر تو ہر چیز پر قادر ہے۔

اَللہ اللہ کرتے ہوں گے جن و انس عیسیٰ و موسےٰ
میں کہوں گا روزِ محشر یا محمدؐ مصطفےٰ

## درود قرآنی

یہ قرآنی درود ہے۔اس کے بیشمار فوائد ہیں جو اس مختصر جگہ میں درج نہیں ہوسکتے۔مختصراً یہ کہ اس درود قرآنی کے پڑھنے سے رحمتِ ربی کا بادل فوراً چھا جاتا ہے۔اور رحمت برسانا شروع کردیتا

ہے۔اس کے پڑھنے سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبردست محبت نصیب ہوتی ہے۔اس کوایک مرتبہ پڑھنے سے ملائک آسمان پراور آدمی زمین پراگر رحمت کو جمع کرے تو ناممکن ہے کہ ایک حصہ بھی جمع کر سکے۔

یہ درود شریف بڑا زبردست فائدہ مند ہے اس کو تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام پڑھنے سے حد سے زیادہ کامیابی دینی و دنیاوی حاصل ہوتی ہے۔

**درود قرآنی یہ ہے:**

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ

اے اللہ میرے درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور

وَاَصۡحَابِہٖ بِعَدَدِ مَا فِیۡ جَمِیۡعِ

اوپر ان کی آلِ پاک کے اور اصحاب پر اس تعداد کے مطابق

اَلْقُرْآنِ حَرْفًا حَرْفًا بِعَدَدِ كُلِّ

جو سارے قرآن پاک میں حرف ہیں

حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا۔

ان کے عدد سے ہزار بار زیادہ سے زیادہ

## درود ناریہ

یہ ایسا درود ہے۔ جس کے فوائد لکھنا ممکن نہیں۔ فی الحقیقت یہ درود صدق دل سے پڑھ کر اگر پہاڑ کو انگلی سے اشارہ کیا جائے تو پہاڑ فوراً ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ نے اس سے بھی زیادہ طاقت اِس درود شریف میں رکھ دی ہے۔

یہ درود شریف ایک ایسا راز ہے۔ جس کو عارفوں اور خاص الخاص ولیوں کے سوا کوئی بھی نہ سمجھ سکا۔ اس کے بے شمار خاص فوائد ہیں۔ جن کو اگر لکھا جائے تو دنیا کی سیاہی اور کاغذ ختم ہو جائیں۔ سب سے زیادہ اس درود شریف کا فائدہ یہ ہے۔ کہ جب بھی رنج و ملال ہو یا کوئی مصیبت آ جائے تو فوراً اس کو پڑھا جائے ان شاء اللہ تمام مصیبتیں

منٹوں میں ختم ہو جائیں گی۔

اندھیرا اجالے میں بدل جائے گا۔ زحمت رحمت میں تبدیل ہو جائے گی۔

درود ناریہ یہ ہے

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلَاۃً کَامِلَۃً وَسَلِّمْ

اے اللہ درود کامل اور سلام تام نازل

سَلَامًا تَآمًّا عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

فرما ۔ ہمارے سردار و مولا حضرت

مُحَمَّدِ الَّذِیْ تَنْحَلُّ بِہِ الْعُقَدُ وَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور جن کے طفیل گرہ کھل جاتی ہے ۔ اور

تَنْفَرِجُ بِہِ الْکُرَبُ وَتُقْضٰی بِہِ

بے چینیاں ختم ہو جاتی ہیں ۔ اور جن کے طفیل

الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَائِبُ

تمام مقاصد حاصل ہوتے ہیں ۔ اور اچھا

وَحُسْنُ الْخَوَاتِيمِ ط وَ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ

خاتمہ نصیب ہوتا ہے ۔ وہ سیراب ہوتا

بِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

ہے ۔بادل ان کی وجہ کریم سے (اس کی تازگی سے) اور آل پر اصحاب

فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفْسٍ بِعَدَدِ

پر اپنے ہر لمحہ سانس میں اپنی معلومات کے برابر

كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

گنتی میں (یعنی لاتعداد) اے اللہ اے اللہ اے اللہ

## درود قلبی

اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کی ہر ایک دعا قبول ہو اور ہر ایک حاجت اس کی مرضی کے مطابق پوری ہو تو اس کے لئے یہ ایک لاجواب درود ہے ۔اس کو چاہئے کہ ہر ایک دعا میں اس کو پڑھے

۔ان شاء اللہ اس درود شریف کی برکت سے اس کی ہر دعا قبول ہوگی۔درود قلبی اللہ تعالیٰ عزوجل کے فضل وکرم سے قلب کو منور کرتا ہے۔اور کامیابی دیتا ہے۔خاص طور پر جب بھی دُعا میں پڑھا جائے گا۔اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے دعا فوراً قبول ہو جاتی ہے۔

## درود قلبی یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا
وَمُرْشِدِنَا وَرَاحَةِ قُلُوْبِنَا طَبِیْبِ ظَاھِرِنَا وَبَاطِنِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ
وَاَوْلِیَاءِ اُمَّتِہٖ وَاَھْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ
صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ

## درود خاص

درود خاص کے فوائد لکھنا ناممکن ہے۔اس جگہ صرف اتنا لکھنا کافی ہوگا کہ کوئی بھی رنج آجائے یا مصیبت آجائے تو صدقِ دِل سے اس کو فوراً پڑھنا چاہیئے۔ ہر قسم کی مصیبتیں، تکلیفیں رنج وغم ختم ہوجاتے ہیں۔اِس **درود شریف** کا پڑھنا اور تکلیفوں کا مٹنا یقینی بات ہے۔ پڑھنے والا ولی اللہ بن جاتا ہے۔

درود خاص یہ ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ نُوْرٌ مِّنْ نُوْرِ اللّٰہِ

---

## دُرُوْد اوّل

درود اوّل اللہ تعالیٰ نے سب سے زیادہ مُقرّب بنایا ہے ۔اس درود شریف کو پڑھنے والا محروم نہ ہوگا۔اس کا ورد کرنے والا اعلانیہ یہ کہہ سکتا ہے کہ ''ناکامیابی نیست'' اللہ تعالیٰ بیماریوں سے نجات دیتا ہے۔تکالیف دور کرتا ہے۔دینی و دنیاوی کامیابی دیتا ہے۔اور اس درود شریف کا یہ خاص فائدہ ہے۔ کہ اس کو اگر کوئی

کثرت سے پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ ہر برائی سے چھوٹ جائے گا۔عبادت میں لطف آئے گا۔اور آدمی عابد اور پرہیزگار بن جائے گا۔دین سے دلچسپی رکھنے والے حضرات اگر چاہیں تو ان کی منزلیں جلد از جلد طے ہوجائیں۔تو اس درود شریف کا زیادہ سے زیادہ ورد کرے۔

یہ ایک اکسیر اعظم اور بجلی سے تیز قبول ہونے والا درود ہے۔ اللہ تعالیٰ کے خاص بندے اس کو پڑھتے ہیں اگر کوئی مسلمان اللہ تعالیٰ کا خاص بندہ بننا چاہے تو اس کو پڑھے۔

اس لئے اس کا نام اوّل ہے۔جو لوگ اس کو کثرت سے پڑھتے ہیں۔وہ اللہ تعالیٰ کے پاس اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ اوّل صف میں داخل ہوجاتے ہیں۔

<u>دُرُوْدِ اوّل یہ ہے۔</u>

| اَللّٰھُمَّ | | صَلِّ | | عَلٰی | سَیِّدِنَا | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اے | اللہ | درود | بھیج | اوپر | ہمارے | سردار |

| مُحَمَّدٍ | | | | اَفْضَلِ | | | اَنْبِیَآئِكَ | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| محمد | صلی | اللہ | علیہ | وسلم | جو | بزرگ | تر | نبیوں میں |

وَاَكْرَمِ اَصْفِيَآئِكَ مَنْ

اور برگزیدہ و بزرگ تر نبیوں میں ہیں جس کے

فَاضَتْ مِنْ نُوْرِهٖ جَمِيْعُ

نور سے ظاہر ہوئے تمام نور

الْاَنْوَارِ وَصَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ

اور صاحب ہیں معجزوں کے اور مقام

وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ

محمود کے اور سردار ہیں

سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ

پہلوں کے پچھلوں کے

میں اب وہاں ہوں جہاں عشق احمد کا ہے عروج

منزلیں سب ختم ہوجاتی ہیں اے دوست اس منزل کے بعد

# درود افضل

حافظ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ حضرت اُم المومنین جویریہ بنت الحارث سے نقل کیا ہے۔ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص حلف اٹھالے کہ میں آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم پر افضل ترین درود پڑھتا ہوں۔ وہ افضل ترین درود یہ ہے۔

## درود افضل

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ

وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ

وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

## قبر میں سوال

فرمایا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ زیادہ سے زیادہ مجھ پر
پڑھا کرو۔ کیونکہ سب سے پہلے قبر میں تُم سے میرے ہی بارے میں
سوال ہوگا (معراج ۱۴۳)

دربارِ حضور میں یہ آخری خواہش ہے
خدا کرے ہو عبدل مرتے دم مدینہ میں

## دُرُوْدُ الاَقْطَاب

### (قطبوں کا درود)

قطب الاقطاب سید احمد البدوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے معمولات سے
درود شریف بیان فرماتے ہیں۔ یہ درود شریف انوارات اور کشف
حاصل کرنے کیلئے لاجواب ہے۔ دونوں ضروریات اِس درود شریف
کو کثرت سے پڑھنے سے حاصل ہوتی ہیں۔ اِسکو کثرت سے پڑھنے
والے کو حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نیند میں نصیب

ہوگی۔رزق بڑھتا ہے۔اور آسانی سے حاصل ہوتا ہے۔قطبیت کے درجہ کو حاصل کرنے کے لئے یہ درود شریف بہترین ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَتِرْيَاقِ الْاَغْيَارِ وَمِفْتَاحِ بَابِ الْيَسَارِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمُخْتَارِ وَاٰلِهِ الْاَطْهَارِ وَاَصْحَابِهِ الْاَخْيَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰهِ وَاَفْضَالِهٖ

اس درود شریف کے پڑھنے سے اسرار الٰہی کھلتے ہیں۔اور خاص طور پر دین میں دولت اور دنیا میں نعمت اور بیش بہا رزق عطا ہوتا ہے پڑھنے والا قطب کے درجہ تک ترقی کرسکتا ہے۔

الٰہی تو جس پر درود سلام پڑھتا ہے قرآن بھی گواہ اس قول و فعل کا دے مجھے بھی طاقت صدقے قرآن کے کہوں میں بھی بار بار۔۔

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

# درود نور

یہ درود کیا ہے؟ ایک اسم اعظم ہے۔ خداوند تعالیٰ
نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے اُمّت محمدیہ کیلئے یہ درود
اس دُنیا میں ظاہر کیا ہے۔ اگر کوئی نیک دِل ولی اللہ بننا چاہے تو اس کو
جمعہ کے دن کم ازکم ایک سو (100) مرتبہ پڑھے مرتبہ تو کسی بھی
حالت میں ضرور پڑھنا چاہئے۔ اس **درود** کو پڑھنے پر ان شاءاللہ تعالیٰ
دل میں نُور پیدا ہوگا۔ اور نور بھی عجیب نور۔ جب اس کے پڑھنے کی
عادت ہو جاتی ہے تو اسرارِ الٰہی کھلتے ہیں۔ اور اسرارِ الٰہی کھلنے کے
بعد اس آدمی کا کیا مرتبہ ہوگا۔ وہ بیان نہیں کیا جاسکتا۔

یہ درود نور ہے۔ اس کے ایک ایک حرف میں نور کے سمندر
سمائے ہوئے ہیں۔ اس جگہ صرف اتنا ہی لکھنا کافی ہوگا۔ کہ اِس کی
بدولت اللہ تعالیٰ اگر چاہے تو پڑھنے والے کو ایک ہی دن میں غوث
اور قطب اور ابدال بنادے۔ اس **درود شریف** کے پڑھنے سے
ان شاءاللہ تعالیٰ اس دُنیا اور اِس کے بیچ کا پردہ اٹھ جاتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا

نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ

جو نُوروں کا نور ہیں اور اسراروں کا بھید ہیں

وَسَیِّدِ الْاَبْرَارِؕ

اور ابرار کے سردار ہیں

مُحَمَّد ﷺ

رضائے محمد رضائے خدا  اور رضائے خدا رضائے محمد

محمد کے لب پر ثناء ہے خدا کی  اور خدا کے لب پر ثنائے محمد

## درود العاشقین

سب نبیوں اور رسولوں اور کل کائنات سے بہتر اور افضل ہمارے پیارے پاک نبی حضرت محمد مصطفٰے احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم خلقت میں سب سے اوّل ہیں اور کائنات کی اصل ہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے نور سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا کیا۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے تمام مخلوق پیدا ہوئی۔ یعنی اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود نہ ہوتا تو یہ کُل کائنات ہرگز ہرگز نہ ہوتی۔ لوح قلم اور کرسی کی پیدائش سے لے کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ تک ۳ کھرب ۳۴ ارب ۹ لاکھ ۲۲ ہزار سات سو پچاس برس گیارہ ماہ پانچ دن ہوئے زمین کے پیدائش سے لیکر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش تک ۲۲ لاکھ پچاسی ہزار سال ہوتے ہیں۔ زمین آسمان لوح و قلم اور کرسی ان سب سے پہلے آقائے نامدار حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کا ظہور ہو چکا تھا۔

تمام انبیاء علیہم السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی نسبت سے حضور کی اُمت میں داخل ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر پیغمبری ختم ہوگئی ۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا جو ظہور ہوگا۔ تو وہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کے ایک فرد کی حیثیت سے ہوگا۔ وہ اس دنیا میں تشریف لائیں گے اور دین محمدی کی خدمت کریں گے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب معراج کو تشریف لے گئے تو سب کے سب انبیاء کے سردار بن کر ان کو نماز پڑھائی۔ سب کے سب انبیاء آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لا چکے ہیں۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھتے ہیں۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتے ہیں۔

جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی اُس نے خدا کی اطاعت کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت خدا سے محبت ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا عشق عین اللہ کا عشق ہے۔ اور عاشق وُہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجتا ہے۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجتا ہے۔ اور یہ عاشق حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اللہ کو سب سے پیارا ہے عاشق ایک چیز ہی اور ہے۔ عاشق کا مقابلہ کون کرے! عاشق آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوگا۔ خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔ کہ جو جس سے محبت کرتا ہے قیامت کے دن اس کے ساتھ ہوگا۔

کہتے ہیں عاشق بغیر حساب وکتاب کے سب سے اوّل

جنت میں جا پہنچے گا۔

## دیکھئے! عاشق کی شان!

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ یارِ غار تھے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ خاص خلیفہ تھے۔ جن کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: اگر میرے بعد کوئی نبی آتا تو (عمر رضی اللہ عنہ) آتا۔

حضرت عثمان داماد تھے۔ حضرت مولا علی (مشکلکشا) رضی اللہ عنہ چھوٹے بھائی تھے۔ مگر آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا خرقہ مبارک صرف عاشق صادق اویس قرنی رضی اللہ عنہ کو مرحمت فرمایا۔ اور اس تحفہ کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ خود لے کر حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کے پاس گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ فقط یہ تحفہ بھیجا بلکہ اس سے بھی زیادہ ان کی عزت کی۔ اور فرما بھیجا کہ اویس رضی اللہ عنہ سے کہنا کہ اُمت محمدیہ کے لئے نجات کی دُعا کرے۔ **سُبْحَانَ اللہِ** عاشق کی دُعا فوراً قبول ہو جاتی ہے۔

اور دیکھئے عاشق کی شان! حضرت امیر خسرو اپنے پیر حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء پر عاشق تھے۔ عشق سچا اور پائیدار تھا۔ جب وقتِ مرگ آیا تو خواجہ نظام الدین اولیاء نے عام

اعلان کیا۔ کہ اگر شریعت اجازت دیتی تو میں وصیت کرتا کہ مجھ کو اور خسرو کو ایک ہی لحد میں دفن کرنا۔ سبحان اللہ! کیا شان کی بات کہی ۔عشق ہو بھی جاتا ہے اور کیا بھی جاتا ہے۔ اگر کیا جائے تو عشق کرنے کا آسان طریقہ درود العاشقین کا کثرت سے ورد ہے۔ عشق وہی ہے جو حقیقی عشق اور بامراد ہے۔ درود العاشقین عاشقوں کی معراج ہے۔ ان کا تاج اور ان کے درجات بلند کرنے والا آلہ۔ اس درود کو پڑھنے والا عاشق ہے اور اس میں کوئی شک نہیں۔

## ''درود العاشقین یہ ہے''

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَحْبُوْبِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بِنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْهَاشِمِيِّ الْقَرَشِيِّ الزَّكِيِّ الْمَدَنِيِّ الْعَرَبِيِّ وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحِجَازِيِّ الْحَرَمِيِّ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ

یہ درود نہیں ایک انمول گنجینہ ہے!
عاشق کی معراج کا آسان زینہ ہے

# درود طیّب

اس درود شریف میں بہت سے راز ہیں جو پڑھنے سے کھلیں گے۔ یہ بہترین درود ہے۔ اگر انسان گناہوں سے چمٹا رہے اور ہر طرف سے ناکامی اور شرمندگی کا احساس ہو۔ اس کا دل خود بخود گواہی دے کہ ساری زندگی گناہوں میں گزری۔ اب آخری زندگی میں کیا خاک مسلمان ہوں گے۔ اگر اس کا اپنا دل کہہ رہا ہے کہ اب سزا کے لئے تیار ہو جا۔ کسی چیز سے اس کو کوئی شفا اور کسی عالم فقیر عامل سے اس کو کوئی فیض نہیں پہنچتا تو وہ اس کو پڑھے۔

اِس درود شریف کو درود نہیں بلکہ وظیفہ کہا جائے تو بھی نہایت موزوں ہے کیونکہ فوراً فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن کم از کم ۳۱۳ مرتبہ ۲۴ گھنٹوں میں ضرور پڑھنا چاہئے۔ اس میں حاضری کا صیغہ ہے بڑا زبردست دَرُوْدْ ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کے پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ

سلام ہو تم پر اے گناہ گاروں کے بخشوانے والے

الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا

ہمارے سردار اور ہمارے آقا

اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰی مُحَمَّدَ الْمُصْطَفٰی ﷺ وَ

احمد مجتبٰے حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم اور

عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ

آپ کی اولاد اور اصحاب اور بیویاں

وَاَحْبَابِہٖ وَ ذُرِّیَّاتِہٖ وَ اَھْلِ

دوستوں اور رشتہ داروں اور گھر

بَیْتِہٖ وَ اَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ ط

والوں اور آپ کی اطاعت کرنے والے تمام لوگوں

بڑی آس لے کر آپ پر صلواۃ وسلام پڑھتا ہوں
نہ جائے بھکاری کہیں آپ سے ہاتھ خالی!
امیدوں کی جھولی کو رحمت سے بھردے اے رحمت العالمین
ہے بخشش میں آپ کی ذات ذات گرامی
مرنے کے بعد لحد سے آواز آئے گی ہے عبدل آپکا سوالی
دنیا میں جو تھا اب بھی ہے یہ آپ کا متوالی

## درود کوثر

جس کو تمنا ہو کہ ساقی کوثر صلی اللہ علیہ وسلم کے حوضِ کوثر سے حسبِ خواہش ساغر ملے تو اس کو چاہئے کہ اس **درود شریف** کا کثرت سے ورد کرے نہ فقط بلکہ اس کو انشاء اللہ تعالیٰ قیامت کے دن پیاس کی شدت نہیں ستائے گی۔ یہ درود شریف ایک مجرب دوا بھی ہے۔ اگر آدمی چاہے کہ اس کو گرمی تکلیف اور ملال قیامت میں نہ ستائے تو کثرت سے اس درود کو پڑھے۔

حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو اپنے وقت کے

زبردست فقیر گزرے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ بہت راضی تھا اور جن کے حضرت حبیب عجمی جیسے بزرگ صرف شاگرد اور مرید تھے۔

انہوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی انسان یہ تمنا رکھتا ہے کہ خدا کا قرب حاصل ہو تو وہ درود کوثر پڑھا کرے۔

درود کوثر یہ ہے:

| اَللّٰهُمَّ | صَلِّ | عَلٰى | سَيِّدِنَا | مُحَمَّدٍ |
| --- | --- | --- | --- | --- |
| الٰہی درود بھیج | | ہمارے سردار | حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر | |
| فِى | الْاَوَّلِيْنَ | وَصَلِّ | عَلٰى | سَيِّدِنَا |
| پہلوں کے | درمیان | اور درود بھیج | | ہمارے سردار حضرت |
| مُحَمَّدٍ | فِى | الْاٰخِرِيْنَ | وَصَلِّ | عَلٰى |
| محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر | | پچھلوں کے | درمیان | اور درود بھیج |
| سَيِّدِنَا | مُحَمَّدٍ | فِى | الْمُرْسَلِيْنَ | |
| ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نبیوں کے درمیان اور درود بھیج | | | | |

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاِ

ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ملائک مقربین کے

الْاَعْلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

درمیان قیام قیامت تک۔

دِل کی قُوّت
ذِکرِ الٰہی میں

دماغ کی توانائی
تلاوت قرآن پاک میں

جِسم کی تندرستی
نماز میں

اور روح کی راحت
درود شریف میں ہے۔

## درودِ اعلیٰ

اس درود شریف کے بارے میں کہتے ہیں کہ حضرت امام شافعی رضی اللہ عنہ نے ایک بزرگ کو خواب میں دیکھا اور فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تم سے کیا معاملہ فرمایا؟ جواب دیا: کہ مجھ کو بخش دیا۔ اور اعلیٰ سے اعلیٰ

اعزاز دیا۔ سب سے بڑی چیز تو میرا کوئی بھی حساب کتاب نہ ہوا۔ امام صاحب نے فرمایا یہ کیوں اس نے جواب دیا کہ یہ درود شریف جو میں پڑھتا تھا۔ اُس کی برکت ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

الٰہی ہمارے سردار حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جو

يَنۡبَغِی الصَّلٰوةُ عَلَيۡهِ ؕ

اُن کے لائق درود ہے

صلوٰۃ ناصری میں لکھا ہے۔ کہ یہ درود شریف بہت مقبول ہے۔ جو شخص اسے ہمیشہ ورد میں رکھے گا۔ تو تمام مخلوق سے ممتاز ہو کر رہے گا۔ بدامنی' راہ زنی' خوف' حادثات چوری وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔ واقعی اعلیٰ مرتبہ کا یہ درود شریف اس دنیا میں اللہ تعالیٰ نے انسانوں پر احسان کر کے عطا فرمایا ہے۔ خدا سب کو پڑھنے کی توفیق دے۔

## درود شافعی

احیاء العلوم میں مذکور ہے کہ ایک بزرگ حضرت ابوالحسن شاذلی کو خواب میں

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی اور عرض کی کہ یارسول اللہ امام شافعی رضی اللہ عنہ کو آپ کی بارگاہ سے کیا انعام ملا؟ انہوں نے اپنی کتاب ''الرسالۃ'' میں یہ درود لکھا ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ

وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اُنکو ہماری جانب سے یہ انعام دیا گیا ہے کہ بروز قیامت ان کو بلا حساب جنت میں داخل کیا جائے گا (سُبحان اللہ)

## درود اولی العزم

اس کو صلوٰۃ اولی العزم کہتے ہیں۔ یہ لاجواب نسخہ ہے حضرت یوسف بن اسمٰعیل نبہانی فرماتے ہیں۔ کہ یہ درود چالیس خاص درودوں میں سے ایک ہے۔ حضرت سیّد ابو عبداللہ محمد بن سلیمان الجزولی الشریف الحسینی فرماتے ہیں: جس شخص نے اس درود شریف کو ایک مرتبہ پڑھا تو اُس نے گویا پوری دلائل خیرات کو ختم کیا۔ دلائل خیرات شریف میں

ہزار ہا درود لکھے ہوئے ہیں۔

## درود اولی العزم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰدَمَ وَنُوْحٍ وَّاِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

(اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آدم علیہ السلام' نوح علیہ السلام' موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے درمیان میں جو کُل نبی اور رسول آئے ان پر)

## درود غوثیہ

یہ وُہ پاک درود شریف ہے جس پر حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے اوراد و وظائف کو ختم کیا ہے۔ "مطالع المسرات" میں مذکور ہے کہ اکابر اولیاء اکرام ارشاد فرماتے ہیں

کہ جو شخص روزانہ صبح وشام اس درود شریف کو دس بار پڑھے گا۔ تو پڑھتے ہی اللہ تعالیٰ اس کو اپنی بارگاہ میں قرب وحضوری عطا فرمائے گا اور اس آدمی پر رحمتوں کا نزول اس قدر ہوگا جس کا کوئی حساب نہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کو ہر بدی سے محفوظ رکھے گا۔ یہ درود بڑے سے بڑا فائدہ والا ہے۔ سب سے بڑی بات یہ ہے۔ کہ ہر مسئلہ جلد آسان ہوگا۔ اور ہر مشکل غیب سے آسان ہوجائے گی۔ (سبحان اللہ)

درود غوثیہ یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر

السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَرَحْمَةٌ

جن کا نور ساری مخلوق سے پہلے پیدا ہوا اور ان کا

لِّلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ

ظہور تمام کائنات کے لئے رحمت ٹھہرا شمار میں

مَضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ وَمَنْ

تمام اگلی مخلوق اور پچھلی کے برابر اور ہر ایک

سَعَدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلٰوةً

نیک بخت اور بد نصیب کی گنتی کے برابر اور ان پر وہ

تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيْطُ بِهِ الْحَدَّ

درود بھیج کہ وہ گنتی میں نہ آسکے اور تمام حدود کا احاطہ

صَلٰوةً لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى

کرے اور درود جس کہ نہ غایت اور نہ انتہا

وَلَا قَضَآءَ صَلٰوةً دَائِمَةً

اور نہ تمام ہونا اور وہ درود جو ہو دوام کے ساتھ

بِدَوَامِكَ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ

دائم رہے اور ایسے ہی ان کی آل و اصحاب

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا مِثْلَ ذَالِكَ

اور ان پر سلام نازل فرما

تابش حسن محمد مدنی کو دیکھ
ہر چمکتے ہوئے تارے کو پسینہ آیا
یہ وہ چمک تھی یہ وہ نور کا جلوہ تھا
قسم خدا کی عبدل کو یہ عرش تک کھینچ لایا

لکھا تھا کشتی نوح پر نام محمد اسم گرامی
ہوتا ہے اس سے صاف ظاہر اسم اعظم ہے یہ نام نامی
جبریل قاصد خالق پیامی
حاضر دو عالم بہر سلامی

## درود الفاتح

مولانا ابوالمقارب شیخ شمس الدین ابن ابوالحسن البکری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے معمول میں تھا ۔اس درود کی بدولت اللہ تعالیٰ نے ان کو صدیق کا درجہ عطا فرمایا۔اس وجہ سے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو صدیق اکبر کہا جاتا ہے ۔اللہ تعالیٰ کی معرفت کے درجے طے ہوئے اور مقام صدیقیت حاصل ہوا ۔ وہ اس درود کے وِرد سے ۔اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام میں ہی اس کو اتارا ۔

بعض سادات فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کا ایک مرتبہ پڑھنا دس ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے ۔کچھ اولیاء اللہ اور کچھ سادات فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کا ایک مرتبہ پڑھنا

چار ہزار (۴۰۰۰) مرتبہ درود شریف پڑھنے کے برابر ہیں۔

حضرت ابولمقارب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس درود کو جو شخص ۴۰ دن پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے سب گناہ بخش دیگا۔

شیخ المشائخ حضرت محمد بکری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس **درود شریف** کا زندگی میں ایک مرتبہ پڑھنا آخرت میں دوزخ کی آگ سے نجات دلاتا ہے۔

## سُبْحَانَ اللہ

جو شخص سو مرتبہ روزانہ **درود فاتح** پڑھے تو اس کے اندھیارے کے پردے دور ہو جائیں گے اور نور حاصل ہوگا اس کی وہاں تک نظر جائے گی جہاں انسان کی رسائی بھی نہیں۔ یعنی دل میں اتنا نور پیدا ہوگا جیسا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو مدینہ میں پہاڑ دیکھنے میں آیا۔ اور ساریہ رضی اللہ عنہ کو جنگ میں خاص احکام دیئے۔

حضرت سید احمد دحلان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی کو پسند تھا اور ان کا یہ

وردِ خاص تھا۔ یہ آبِ حیات ہے۔ شروع، بیچ اور آخر میں یعنی ہر جگہ ہر وقت کئی عارفوں نے فقط اس درود شریف کا ذکر کیا ہے۔ اور حدِ کمال کو پہنچے ہیں۔ یہ درود شریف خاص الخاص عجائبات اور رازوں میں راز ہے۔ اس ذکر سے ایسے نور کے پردے کھلتے ہیں۔ اور ایسا نور پیدا ہوتا ہے جس کی قدر دانی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی نہیں کرسکتا۔ اس کے سو مرتبہ ہر روز وِرد سے ایسے دروازے کھلتے ہیں اور ایسے نور پیدا ہوتے ہیں جن کا ذکر قریباً ناممکن ہے۔ اور جن کو سوائے اللہ تبارک وتعالیٰ کے کوئی نہیں جانتا۔

حضرت شیخ یوسف بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف کرامات کا موتی ہے۔ سید محمد الکبری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف ''درود فاتح'' ایک ایسا عجیب درود شریف ہے جس کو میں نے ایک برس پڑھا۔ حج کو گیا اور آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت نصیب ہوئی۔ اس کے علاوہ منبر اور روضہ شریف کے بیچ والے حصہ میں بیٹھ گیا۔ جب وہاں بیٹھا تھا تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حضور نصیب ہوا۔

اس درود شریف کے ورد کی وجہ سے ان کو اپنی شفاعت کا یقین دلایا' مزید حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم کو اس درود سے برکت دے اور تمہاری اولاد اور اولاد کی اولاد کو برکت دے۔

## سُبحَانَ اللہُ

اِس درود شریف پر اکثر عارفین متفق ہیں کہ اس درود اور نور میں کوئی فرق نہیں۔ یہ نور کی چابی ہے' فتح اور کامرانی کی چابی اور اللہ تعالیٰ اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضری کی چابی۔ دنیا کا کوئی انسان مکمل طور پر اس درود شریف کی فضیلت کو بیان نہیں کرسکتا۔

مُولف

کتاب ہذا کی عرض ہے۔ کہ اس درود شریف کو جمعہ کے دن کم از کم ایک مرتبہ تو ضرور پڑھنا چاہئے ۔ اس ایک مرتبہ سے ہی بہت سے کمالات حاصل ہوں گے۔ (آمین)

## درود الفاتح

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْفَاتِحِ

لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَنَاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ

وَالْهَادِیْ اِلٰی صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِیْمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهِ الْعَظِیْمِ

## درودِ حضوری

حضرت شیخ عبداللہ بن النعمان رحمۃ اللہ علیہ نے آقائے دو عالم حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک سو بار خواب میں دیکھا اور عرض کیا یارسول اللہ کون سا درود پڑھوں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ پسند آئے؟

آقائے صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ٱلَّذِىْ مَلَأْتَ قَلْبَهٗ مِنْ
جَلَالِكَ وَعَيْنَهٗ مِنْ جَمَالِكَ فَأَصْبَحَ فَرِحًا مَسْرُوْرًا
مُؤَيَّدًا مَنْصُوْرًا وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا۔

"ترجمہ"

(اے اللہ حضور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج ایسا کہ اُن کا قلب آپ کے جلال سے اور ان کی آنکھیں آپ کے جمال سے بھر جائیں اور وہ تیری تائید اور نصرت پر خوش وخرم ہو کر صبح کریں اور آپ کی آل اور صحابہ پر (درود بھیج)

## اللہ اور رسول

اللہ تعالی اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر کو اپنا ذکر قرار دیتا ہے۔ اور فرمایا ہے کہ:۔

**اِنَّمَا جَعَلْتُ ذِكْرَكَ ذِكْرِیْ**

درود ہی ہے جو رسول کا ذکر اور خدا کا ذکر ہے

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ امت کے لئے آسان

طریقے اور آسان عبادت اور آسان عمل کی تعلیم فرماتے۔ آپ سے زیادہ امت پر مہربان کوئی نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وجہ سے مختلف صحابہ کو مختلف الفاظ میں درود شریف پڑھنے کا طریقہ بتایا ہے۔ تا کہ کوئی خاص درود یا کوئی لفظ خاص طور سے واجب نہ بن جائے۔ اور اُمت کو اس کے یاد کرنے اور پڑھنے وغیرہ میں تکلیف ہو۔

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک اور صحابی حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے میری ملاقات ہوئی اور حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے کہا "اے عبدالرحمٰن تجھ کو ایک ایسا ہدیہ دوں جو میں نے حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ میں نے کہا ضرور دو۔ حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف کن الفاظ سے پڑھا جائے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس طرح پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ

عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ

حضرت ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی مجلس میں تشریف لائے۔ اور حضرت بشیر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا۔ یارسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ نے ہمیں **درود** پڑھنے کا حکم دیا ہے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیں کہ کس طرح درود پڑھیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ درود پڑھا کرو۔ (جو اوپر لکھ چکے ہیں التحیات میں بھی یہ درود پڑھا جاتا ہے۔ اور یہ عجیب عبادت ہے کہ اس میں اللہ کو بھی یاد کرو اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی۔ امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یہ قسم کھا بیٹھے کہ میں سب سے افضل **درود** پڑھوں گا۔ تو اس درود کو پڑھنے سے قسم پوری ہوگی۔

# پرہیز

بلاشبہ قیامت میں لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب

وہ ہوگا جو سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجتا ہے۔

حضور اقدس سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر ہر لمحہ ہر وقت

درود شریف کثرت سے پڑھنا باعثِ نجات اور پاکی ہے۔

سات اوقات ایسے ہی جن میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا

مکروہ ہے انکا خیال رکھا جائے۔

ا۔ پیشاب پاخانہ کے وقت۔

۲۔ عورت سے صحبت کرتے وقت۔

۳۔ ٹھوکر کھانے کے وقت۔

۴۔ کسی چیز کو کاٹنے یا ذبح کے وقت۔

۵۔ چھینک آنے کے وقت۔

۶۔ تعجب کے وقت۔

۷۔ قرآن شریف کی تلاوت کرتے وقت اگر بیچ میں آقائے نامدار

صلی اللہ علیہ وسلم کا نام آ جائے تو اس وقت

ان سات اوقات کے علاوہ چوبیس گھنٹوں میں ہر سانس میں محسن اعظم سید البشر رحمت العالمین حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھا جائے۔ تحقیق حضور صلی اللہ علیہ نے سچ فرمایا کہ:

إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِي يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً

(بے شک قیامت کے دن وہ شخص مجھ سے بہت زیادہ قریب ہوگا۔ جو سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجتا ہے) حق!

## دُرودِ محمدی

ایک ایسا درود جو ہر کام کیلیے

### عجیب طاقت ہے

حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کے اُمت پر ایک نہیں بلکہ کئی کروڑ سے بھی زیادہ احسانات ہیں۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ سب سے زیادہ یہ کہ ہم گنہگار اور غافل ہو کر سستی اور کاہلی کی زندگی

بسر کر رہے ہیں۔ مگر حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم ہر وقت بارگاہِ ایزدی میں اپنی گنہگار اُمت کی بخشش کے لئے کوشاں ہیں۔

اگر دن میں اس پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس کے احسانات کے نیچے ہماری گردنیں جھکی ہوئی ہیں۔ ان پر ایک بار بھی یہ **درود شریف** پڑھ لیں تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے۔ کہ وہ دس مرتبہ پڑھنے والے پر رحمتیں نازل فرمائے گا۔ دس گناہ معاف فرمائے گا۔ اور دس نیکیاں دے گا۔ ساتھ ہی ساتھ اس کے دس درجات بلند فرمائے گا۔

نہ فقط بلکہ اس کتاب میں جتنے بھی درود شریف ہیں۔ اُن میں سے یہ درود افضل ہے۔ آج تک اللہ تعالیٰ کے سوائے کسی کو طاقت نہیں کہ اس درود شریف کے فوائد یا فضائل بیان کر سکے۔ اگر اس ساری کتاب کو وقف کر دیا جاتا تو بھی اس درود شریف کے فضائل سے صرف ایک فضیلت کی چوتھائی بھی بیان نہ کر سکتے۔ یہ ناممکن ہے۔ کہ اس درود شریف کے پورے معنٰی بھی لکھ دیئے جائیں۔ اس لئے اس درود شریف کو عارفانِ وقت نے درود محمدی کہہ کر پکارا ہے۔ کیونکہ یہ خاص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہے۔ اور حضور ﷺ

کی محبت کے لئے۔ یہ درود نہیں بلکہ ایک طاقت ہے۔ جس کو اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ یہ کیسی طاقت ہے۔ اس کو بھی کوئی بشر بیان نہیں کر سکتا۔

**درود محمدی** اللہ تعالیٰ کی بندوں پر نعمت ہے۔ اس نعمت سے فائدہ اٹھانا آسان ہے۔ اگر صرف ایک مرتبہ بھی اس درود شریف کو پڑھ لیا جائے تو آدمی رحمت میں سرتاپا ڈوب جاتا ہے بفضلِ باری تعالیٰ اس **درود شریف** کو دراصل سنہری حروف میں اس جگہ لکھنا لازمی تھا مگر فی الحال اس کتاب میں اس سیاہی سے لکھا جا چکا ہے۔

## درود محمدی یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل اولاد پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول

النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ

نبی اُمّی ہیں اِس مقدار میں کہ تعداد ہو اتنی جتنی مخلوق

صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ خَلْقِ اللّٰہِ

سانس لیتی ہے ۔ درود اتنا جب تک قائم رہے کہ تمہاری مخلوق

**راز:** کیا لکھیں اللہ تعالیٰ ہی بہتر اس درود شریف کی طاقت کو جانتا ہے۔ اور دنیا میں کوئی بھی اس درود کے متعلق مکمل طور پر کچھ بیان نہیں کرسکتا۔ کیونکہ یہ درود ایک ایسی زبردست طاقت اور راز ہے جس کو صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی جانتی ہے۔

پڑھ رہا ہے ادب سے اوّل اور آخر
یہ عاجز عبدل یارسول اللہ آپ پر سلام
پڑھ رہا ہے شوق سے شام وسحر
خود خدا بھی اور فرشتے آپ پر سلام
صلی اللہ علیہ وسلم

## حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا نسخہ

① جَذبُ القُلوب میں ہے۔ کہ جو شخص پاکی اور طہارت کے ساتھ اِس درود شریف کو ہمیشہ کم از کم ۳۱۳ مرتبہ پڑھا کرے گا۔ تو حق تبارک وتعالیٰ خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت پاک سے مشرف فرمائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور

وَسَلِّمْ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

اُس کی آل پر جو کہ پسندیدہ ہے تمہارا۔

۲۔ مفاخر الاسلام میں ہے۔ کہ جو کوئی جمعہ کے روز ہزار بار یہ درود شریف پڑھے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

تو حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔

یا جنت میں اپنی جگہ دیکھ لے گا۔ کم از کم پانچ جمعوں تک یہ عمل کرے۔

۳۔ جامع التفاسیر میں ہے کہ جو کوئی جمعہ کی شب کو دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اس کے بعد گیارہ مرتبہ آیت الکرسی اور گیارہ بار قل ھو اللہ احد پڑھے اور بعد از سلام سو بار یہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ

تو انشاء اللہ تعالیٰ تین جمعہ تک حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت پاک سے مشرف ہوگا۔

۴۔ جمعہ کی شب کو دو رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد پچیس مرتبہ قُل ھو اللہ شریف کو پڑھے اور سلام کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

پانچ جمعہ کے اندر انشاء اللہ زیارت نصیب ہو جائے گی۔

درود

نور ہی نور ہے رحمت ہی رحمت ہے

خیر ہی خیر ہے دولت ہی دولت ہے

اور سب سے زیادہ راحت ہی راحت ہے

## صَلَّى اللهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ

---

## صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ

یہ لازوال دولت ہے۔ اور بہت آسان بھی۔

☆ نمازِ جمعہ کے بعد مدینہ طیبہ کی طرف منہ کر کے یا کعبۃ اللہ کی طرف منہ کر کے دست بستہ کھڑے ہو کر اکیلے یا مجمع کے ساتھ جیسا بھی ہو مسجد میں یا گھر میں نماز فجر یا ظہر کے بعد خواہ عصر کی نماز کے بعد جب وقت ملے پڑھیں۔

## خاص طور پر عورتیں

اپنے اپنے گھروں میں پڑھیں جتنا ہو سکے دس بار پندرہ بار یا بارہ بار تیرہ بار یا سو بار کوئی قید نہیں۔ گیارہ بار بھی افضل ہے۔

اب اس کے فوائد اور برکات جو حدیث شریف سے ثابت ہیں، وہ ذرا ملاحظہ فرمایئے۔

ذرا غور سے:۔

۱۔ اس کے پڑھنے والے پر اللہ عزوجل فوراً اپنی رحمتیں اتارتا ہے۔

۲۔ اس پر دو ہزار بار اپنا سلام بھیجتا ہے (سبحان اللہ)

۳۔ فوراً پانچ ہزار نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھ دی جاتی ہیں۔

۴۔ اس کے پانچ ہزار گناہ معاف فرما دیئے جاتے ہیں۔

۵۔ اس کے پانچ ہزار درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں

۶۔ ایک دم اُس کے ماتھے پر لکھ دیا جاتا ہے یہ کہ شخص منافق نہیں۔

۷۔ اُس کی پیشانی پر لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ شخص دوزخ کی آگ سے آزاد ہے

۸۔ اس کو قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھا جائیگا۔

۹۔ جب تک درود میں مشغول رہے گا اللہ تعالیٰ کے معصوم فرشتے

اس کے لئے دعا کرتے رہیں گے۔

۱۰۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اس کی تین سو حاجتیں پوری فرمائے گا جن میں سے دوسو دس آخرت میں اور نوے دنیا میں۔

۱۱۔ اس کے دین میں زبردست ترقی ہوگی۔

۱۲۔ اولاد میں عالی شان برکت دے گا۔

۱۳۔ اللہ اُس کو اپنا محبوب بنائے گا۔

۱۴۔ دلوں میں اس کی محبت رکھے گا۔

۱۵۔ اس کا ایمان پر خاتمہ ہوگا۔

۱۶۔ قبر وحشر میں پناہ میں رہے گا۔

۱۷۔ قیامت کے دِن عرش کے سایہ میں ہوگا۔

۱۸۔ اسے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔

۱۹۔ حضور پُرنور قیامت کے روز اس کے گواہ ہوں گے۔

۲۰۔ میزان میں اس کی نیکیوں کا پلہ بھاری ہوگا۔

۲۱۔ قیامت کی پیاس سے محفوظ رہے گا۔

۲۲۔ حوضِ کوثر پر حاضری نصیب ہوگی۔

۲۳۔ پل صراط پر آسانی سے گزر جائے گا۔

۲۴۔ قیامت میں اس کے لئے نور ہوگا۔

۲۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب نصیب ہوگا۔

۲۶۔ قیامت میں حضور پر نور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ساتھ مصافحہ فرمائیں گے۔

۲۷۔ اللہ اس شخص سے ہمیشہ راضی ہوگا۔ ناراض کبھی نہ ہوگا۔

۲۸۔ سب سے اعلیٰ اعزاز اس کو یہ ہوگا کہ پانچ ہزار فرشتے پڑھنے والے اور اس کے باپ کا نام لے کر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کریں گے۔ کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلاں بن فلاں حضور پُر نور آقائے نامدار حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں **درود وسلام** عرض کرتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر مرتبہ اس کے جواب میں ارشاد فرمائیں گے فلاں بن فلاں پر میری طرف سے سلام اور اللہ کی رحمت اور اللہ کی برکتیں ہوں۔ (سبحان اللہ تعالیٰ)

## نوٹ

ہم چاہے کتنے ہی پاک دامن ہوں کتنے ہی نیک بخت اور شریعت کے پابند لیکن ہمارا فرض ہے کہ اپنی بیویوں کو اس بات کا حکم دیں

کہ ہر جمعہ کو اس کو اس طرح پڑھیں جس طرح اوپر ذکر کیا جا چکا ہے
۔ کیوں کہ ہمارا جب بیویوں پر حق ہے تو ان کا بھی ہمارے اوپر حق
ہے۔ ہمارے اوپر ان کا یہ حق ہے۔ کہ ہم انکو یہ بات سمجھائیں اور اس
کے متعلق سختی بھی کریں۔ کیونکہ جس گھر میں جمعہ کے دن یہ ورد ہوگا
اس گھر پر ہر طرف سے رحمتیں نازل ہوں گی اور وہ گھر مالا مال ہو جائیں گے۔
ہم اپنی بیویوں کے متعلق بھی تھوڑے بہت جوابدہ ہیں۔ ہم کو
ہدایت ضرور کرنا چاہیے کہ کم از کم پانچ منٹ نکال کر جمعہ کے
دن اس کا ورد کریں۔
اللہ تعالیٰ ہم سب کو نیکی کی توفیق عطا فرمائے۔

(آمین)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ

صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه

غریبوں کے آقا یتیموں کے مولا اے تاجدارِ مدینہ
لے دے کے عبدل کی ہے بس اتنی ہی تمنا
دفن میرا ہو سامنے در آپکے سرکارِ مدینہ

# التجا

بُلا لے مدینہ میں اب عبدل کو
نہ دَر دَر پھرانا محبوب کبریا
مدینہ میں مولا یہ جا کر مَرے
غُلام آپ کا یا محبوب کبریا

شفا پہ مجھ تو تیری اپنے گناہوں کا ناز ہے
اُمّتی ہوں آپ کا شفیع الامم لقب پانے والے آپ ہیں

کمال اتباعِ سنت وغلبہ محبتِ حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے زیارت آسانی سے ہو جاتی ہے۔ بہر حال یہ زیارت جنّت کا پروانہ اور اللہ تعالیٰ کے راز کی کھلم کھلا سند ہے۔

ا۔قول بدیع میں خود آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک ارشاد نقل کیا ہے کہ ”جو شخص روحِ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ارواح میں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسدِاطہر پر بدنوں اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر

مبارک پر قبور میں درود بھیجے گا تو وہ مجھے خواب میں دیکھے گا۔ اور جو مجھے
خولب میں دیکھے گا تو وہ قیامت کے دن بھی دیکھے گا۔ اور جو مجھے قیامت میں
دیکھے گا میں اس کی سفارش کروں گا۔ اور جس کی میں سفارش کرونگا
۔ وہ میرے حوض سے پانی پیئے گا۔ اور اللہ جل شانہٗ اس کے بدن کو
جہنم پر حرام فرمادیں گے۔

حضرت ابوالقاسم بستی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب میں لکھتے ہیں
کہ جو شخص یہ ارادہ کرے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں
دیکھے وہ یہ درود پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰى

جو شخص اس درود شریف کو طاق عدد کے موافق پڑھے گا وہ حضور
اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کرے گا۔ جو شخص جمعہ
کے دن بعد نماز جمعہ باوضو ایک پرچ پر محمد رسول اللہ پینتیس مرتبہ لکھے اور
اس پرچ کو اپنے ساتھ رکھے اللہ جل شانہٗ اس کو طاعت پر قوت عطا

فرمائے گا۔ اور اگر وہ اس پرچ کو روزانہ طلوع آفتاب کے وقت درود شریف پڑھتے ہوئے غور سے دیکھتا رہے گا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں کثرت سے ہوا کرے۔

۳۔ حضرت قطب ربانی غوث صمدانی محبوبِ سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تصنیف میں لکھتے ہیں۔ کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کی رات کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر ایک رکعت میں الحمد شریف کے بعد آیت الکرسی پڑھے بعد میں پندرہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ اسے پڑھنے اور نماز ختم کرنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدِ ِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

---

تو ان شاء اللہ اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک وہ شخص اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھ لے گا۔

محمد مصطفےٰ کا جب زباں پر نام آجائے
ادب سے اس مقدس نام پر صَلِّ علیٰ پڑھیئے

غمِ الم مصیبت مظالم فاقے تشنگی اور ہر آفت
یہ سب کافور ہوجائیں اگر صَلِّ علیٰ پڑھیئے

ہر اک ذرّہ نشانِ منزلِ مقصود بن جائے
جو راہ شوق میں ہر گام پر صَلِّ علیٰ پڑھیئے

ہر کام میں رازِ کامیابی عبدل کا صرف یہ ہے
کہتا ہے نام احمد مختار پر صَلِّ علیٰ پڑھیئے

یہ حسرت ہے رہوں میں جیتے جی درگاہِ عالی میں
نہیں دم بھر مجھے فرقت گوارہ یارسول اللہ

جہاں میں خوار ہوں گنہگار ہوں بدکار ہوں
لیکن تمہارا ہوں تمہارا ہوں تمہارا یارسول اللہ

تمنا ہے بلا لو اپنے در پر اس مدینہ کے بھنگی کو
پھروں کب تک جہاں میں مارا مارا یارسول اللہ
جھاڑو دے گا دن رات عبدل اس شہر کے کوچوں کو
بس اب بلالیجے اب تو خدا را یارسول اللہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا

اَلصَّلوٰۃُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِیْنَ

نماز مومنوں کی معراج ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

ایک اُمتی نے ادب سے عرض

کیا

اَلصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ مِعْرَاجُ الْعَاشِقِیْنَ

درود وسلام عاشقوں کی معراج ہے

وہ کریم ـــــــــ تُو کریم

اُمتِ عاصی ـــــــــ عبدِ عاصی

درمیان ـــــــــ ایں دو کریم

## محمد ﷺ

الٰہی عشقِ محمد میں میرا دِل معمور ہو جائے
پڑھتا ہوں جو درود وہ بھی مقبول ہو جائے

محمد ﷺ محمد ﷺ

ثناء خواں ہے ہر دو جہاں تمہارا
ہے کتنا حسیں یہ نام تمہارا

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

# عجیب سے عجیب

شیخ عبدالوہاب متقی رحمۃ اللہ علیہ نے شیخ عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ کو جب زیارت مدینہ منورہ کے لئے رخصت کیا تو فرمایا اس سفر میں فرائض کی ادائیگی کے بعد کوئی بھی عبادت درود سے بڑھ کر نہیں۔ درود شریف اے عبدالحق اس قدر کثرت سے پڑھنا کہ زبان تر ہو جائے۔ یاد رکھو درود کا کوئی عدد متعین نہیں جتنا پڑھا جائے کم ہے اس کے فوائد لامحدود ہیں۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جلیل القدر صحابی تھے۔ جب نماز پڑھ رہے تھے۔ تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے۔ جب نماز کی ادائیگی کے بعد میں بیٹھے تو اوّل اللہ تعالیٰ کی حمد کی پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھا۔

پھر اپنے لئے دعا مانگی۔ اس پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سُن کر فرمایا

"مانگ دیا جائے"

(یعنی جو بھی مانگے گا ملے گا)

حضرت مولانا عبدالقادر سیفی الحسینی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھ کو جو کچھ ملا وہ درود شریف کی کثرتِ ورد سے ملا۔

حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ہمیشہ ہمیشہ درود سلام بھیجتے رہو۔

## حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس شخص کے لئے یہ چیز خوشی کا باعث ہو کہ وہ کل قیامت کے روز اللہ تعالیٰ سے خوشی کے ساتھ ملاقات کرے تو وہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرے۔

## حضرت انس رضی اللہ عنہ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ آقائے نامدار ﷺ کا ارشاد ہے کہ اے لوگو! تم میں سے قیامت کے دن اس کی پریشانیوں اور مصیبتوں سے سب سے زیادہ نجات حاصل کرنے والا مجھ پر دنیا میں زیادہ درود پڑھنے والا ہوگا۔

## جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ حضور پُر نور رسول اکرم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ جو شخص فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد مجھ پر ایک سو مرتبہ درود پڑھے گا تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس شخص کی ایک سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔

## سیدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا

جو مجھ پر ایک درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اُس پر دس مرتبہ رحمتیں نازل کریگا۔ درود شریف پڑھنا دل و دماغ کو معطر کرنے والی ایک عجیب نیکی ہے۔ ایک درود شریف پڑھنے سے دس نیکیوں کی جزا ملتی ہے اور یہ حدیث شریف سے ثابت ہے کہ ایک درود پڑھنے سے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

## اللہ تعالیٰ نے فرمایا

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا

(ایک نیکی کو اللہ تعالیٰ بڑھا کر دس نیکیوں کا ثواب عطا کرتا ہے۔)

اب ظاہر ہے کہ جب ایک درود دس نیکیوں کے برابر ہے تو دس نیکیاں اللہ کے فضل و کرم سے سو نیکیوں کے برابر اجر حاصل کریں گی۔ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ کہا ہے۔ اب ہمارے لئے ہے کہ لوٹیں یہ خزانہ۔

## ثواب

مدینہ منورہ (سعودی عرب) میں ایک بہت بڑا

پہاڑ ہے جس کو اُحد کہتے ہیں۔
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا کہ جس شخص کے پاس میرا ذکر کیا جائے تو وہ مجھ پر درود پڑھتا ہے تو اس شخص کیلئے ایک قیراط کے برابر ثواب لکھ دیا جاتا ہے اور قیراط اُحد پہاڑ کے برابر ہے۔ اب اندازہ لگایئے کہ صرف ایک مرتبہ درود پڑھنے سے کتنا ثواب ملتا ہے۔

## عذاب

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد گرامی یعنی امام محمد باقر رضی اللہ عنہ سے روایت نقل فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ نے فرمایا جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور پھر اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا تو وہ جنت کے راستہ سے بے راہ کر دیا گیا۔
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا کہ جو کوئی مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

## سزا

حضرت عبداللہ بن جراد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو کنز العمال

میں درج ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جبریل علیہ السلام نے عرشِ الٰہی کی جانب سے بلند آواز میں مجھ سے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ رب العزت آپ سے فرماتے ہیں۔ کہ جس شخص کے سامنے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیا جائے اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھے تو وہ شخص دروزخ میں داخل ہوگا۔

## جزا

حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا تو اللہ تعالیٰ اس پر ستر رحمتیں نازل فرماتے ہیں اور اس کے فرشتے اس کے لئے دعا کرتے ہیں۔ (کنزالعمال)

## زحمت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آقائے نامدار رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر چڑھے اور تین مرتبہ "آمین" کہنے کے بعد پھر فرمایا کہ میرے پاس جبریل امین آئے اور آکر کہا کہ جس شخص کے سامنے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیا جائے اور پھر وہ آپ

صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے دور کرے اور ذلیل کرے (طبرانی)

## رحمت

ایک مرتبہ سرورِ کونین سردارِ دو عالم شافعِ محشر حضرت رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص دن میں مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا تو جنت کی بشارت ملنے سے قبل نہیں مرے گا۔

(رواہ المتقی فی کنز العمال عن انس رضی اللہ عنہ)

## مسجد

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اس کے بعد اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ کہے۔ جب مسجد سے نکلے تو یہ دُعا پڑھے اور درود پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ (ابن ماجہ)
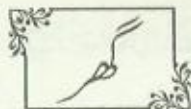
حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب گھر میں کوئی جائے اور وہاں کوئی موجود نہ ہو تو یوں کہے:۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ۔

یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجے۔ (ق۔ درس نمبر ۲۲)

میرے آقا کا عشق دین و دنیا کے عشق سے بالا ہے
یہ رشتہ دین و دنیا کے قانون سے بہت بالا ہے
کیا بتاؤں جنہوں نے دل و دماغ پر احمد کے عشق کا رات دن
ہر چیز پر نظر ڈالتا ہوں تو سبز گنبد نظر آتا ہے اوّل نظر پھر اور چیز ہے

## ایک درود — شفا کا وعدہ

حضور سرورِ کونین رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر کثرت سے درود شریف پڑھنے کے معنٰی ہیں قیامت کے دن شفاعت کی سند

حاصل کرنا۔ درود شریف کا خاص اور اصل فائدہ یہ ہے کہ کسی قیدی یا مجرم کو اگر یہ معلوم ہو جائے کہ حاکم کے یہاں فلاں شخص کا اثر ہے اور اس کی سفارش حاکم کے یہاں بڑی کام کی ہوتی ہے۔ تو اس کی سفارش حاصل کرنے کیلئے کتنی دوڑ دھوپ کرتا ہے اور مشقت اٹھاتا ہے۔

ہم میں سے کون ہے جو بڑے سے بڑے گناہ کا مجرم نہیں؟ اب اگر آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم جیسا سفارشی مل جائے تو ہم کتنے خوش تریں ہیں ہمیں حضور ﷺ جیسا سفارشی ملا جو اللہ تعالیٰ کا حبیب سارے رسولوں اور تمام انبیاء کا سردار ہے کیسی آسان چیز پر اپنی سفارش کا وعدہ اور وعدہ بھی ایسا مؤکدہ کہ فرماتے ہیں۔ کہ مجھ پر سفارش واجب ہے۔

اب بھی اگر کوئی شخص درود شریف جیسا آسان عمل کر کے شفاعت نہ حاصل کرے تو شاید وہ پیدا ہی دوزخ کی آگ میں جلنے کے لئے ہوا ہے۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ اپنے درود شریف میں پڑھتے تھے۔

وَاجْزِهِ عَنَّا خَيْرَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ

(اے اللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ہماری طرف سے اتنا بہتر بدلہ عطا فرما جتنا کسی نبی کو اس کی اُمت کی طرف سے آپ نے عطا فرمایا)

حدیث شریف میں نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص سات جمعوں تک ہر جمعہ کو سات مرتبہ اس **درود شریف** کو پڑھے گا اس کیلئے میری شفاعت واجب ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ

لَکَ رِضَاءً وَّلِحَقِّہٖ اَدَاءً وَّ اَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْمَقَامَ

الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَاجْزِہٖ عَنَّا مِنْ اَفْضَلِ مَا

جَزَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ

النَّبِیِّیْنَ وَالصَّالِحِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے۔ کہ ہم اپنے پیارے نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں حد سے زیادہ درود پیش کر کے آپ ﷺ کا پیار اور شفقت حاصل کریں جس کا ہم سے وعدہ ہو چکا ہے اور ہر ایک کو امید ہے۔

درود شریف کے متعلق

# چہل حدیث

۱۔ جو چاہے کہ اس کے اعمال بہت بڑے ترازو میں تلیں اس کو چاہئے کہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرے۔

۲۔ مُجھ پر درود بھیجنا قیامت کے دن پُل صراط کے اندھیرے میں نُور ہے۔

۳۔ مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو۔ اس لئے کہ قبر میں ابتداءً تم سے میرے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

۴۔ قیامت کے دن اس کے خطرات سے زیادہ سے زیادہ محفوظ دنیا میں درود پڑھنے والا ہوگا۔

۵۔ کثرت سے درود پڑھنے والا قیامت کے دن مجھ سے زیادہ قریب ہوگا۔

۶۔ جس کے سامنے میرا تذکرہ ہو۔ اُس کو چاہئے کہ مجھ پر درود بھیجے۔

۷۔ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا۔ اللہ اس پر دس دفعہ درود بھیجے

گا۔ اس کی دس خطائیں معاف اور دس درجے بلند فرمائے گا۔

۸۔ جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجے گا وہ عرش کے سایہ میں ہوگا۔

۹۔ مجھ پر درود شریف پڑھنا قیامت میں نور ہے۔

۱۰۔ جو شخص مجھ پر کسی کتاب میں درود بھیجے (لکھے) ہمیشہ فرشتے اس کے لئے دعا کرتے رہیں گے۔ جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا۔

۱۱۔ جو شخص صبح کو دس بار درود بھیجے اور شام کو دس بار قیامت کے دن اس کے لئے میری شفاعت ہوگی۔

۱۲۔ جو کوئی مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجے اس کی سو حاجتیں پوری ہوں گی۔

۱۳۔ تم جہاں کہیں ہو مجھ پر درود پڑھتے رہو۔ بے شک تمہارا درود مجھے پہنچتا رہتا ہے۔

۱۴۔ مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھنا ایسا ہے جیسے راہ خدا میں ایک غلام آزاد کیا۔

۱۵۔ مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کہ تمہارے لئے پاکی کا موجب ہے۔

۱۶۔ جب کسی کو مشکل پیش آئے۔ اس کو چاہئے کہ مجھ پر درود کی کثرت کرے۔

۱۷۔ مجھ پر زیادہ درود بھیجو۔ اس لئے کہ درود تمہارے لئے فلاح کا ذریعہ ہے۔

۱۸۔ جب کوئی چیز بھول جاؤ تو مجھ پر درود پڑھو' انشاء اللہ یاد آجائے گی۔

۱۹۔ جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھو' کیونکہ جمعہ کو تمہارا درود مجھ پر پیش ہوتا ہے۔

۲۰۔ جو کوئی مجھ پر درود بھیجتا ہے۔ وہ مجھ تک پہنچ جاتا ہے اور میں اس کے بدلہ میں اس پر درود بھیجتا ہوں۔

۲۱۔ جو شخص مجھ پر میری قبر کے قریب درود بھیجتا ہے میں اس کو خود سنتا ہوں۔

۲۲۔ مجھ پر درود بھیجا کرو اِس لئے کہ درود تمہارے لئے زکوۃ کے حکم میں ہے یعنی صدقہ ہے۔

۲۳۔ مجھ پر تمہارا درود بھیجنا تمہارے لئے دعاؤں کو محفوظ کرنے والا ہے۔

۲۴۔ مجھ پر درود بھیجنا تمہارے رب کی رضا کا سبب ہے۔

۲۵۔ مجھ پر درود بھیجا کرو اس لئے کہ درود تمہارے گناہوں کا کفّارہ ہے۔

۲۶۔ اوّل اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرو۔ پھر مجھ پر درود بھیجو۔ اور پھر دُعا

مانگو۔ نیز دعا کے اوّل وآخر میں درود کا پڑھنا مستحب ہے۔

۲۷۔ جب تک کوئی مجھ پر درود بھیجتا رہے گا۔ فرشتے اس کے لئے دعا کرتے رہیں گے۔

۲۸۔ جو شخص مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس شخص کو قیامت کے دن شہداء کے ساتھ مقام عطا فرمائیگا۔

۲۹۔ جو کوئی ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ اس کی دس خطائیں معاف کرتا ہے، دس درجے بلند کرتا ہے، اور دس نیکیاں لکھتا ہے۔

۳۰۔ جو کوئی مجھ پر درود پڑھتا ہے میں اُس کے لئے دعا کرتا ہوں۔

۳۱۔ جو مجھ پر ایک ہزار مرتبہ درود پڑھے گا تو وہ تاوقتیکہ جنت میں اپنا مقام نہ دیکھ لے گا اس وقت تک انتقال نہیں کرے گا۔

۳۲۔ جو مجھ پر درود پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اُس دن اور اس رات کے اندر کے گناہ معاف کردے۔

۳۳۔ جو مجھ پر درود پڑھتا ہے۔ اس کے لئے ایک قیراط کے برابر ثواب لکھ دیا جاتا ہے۔ اور قیراط اُحد پہاڑ کے برابر ہے۔

۳۴۔ تم مجھ پر اپنے اسماء اور علامتوں کے ساتھ پیش کئے جاؤ گے۔ لہٰذا مجھ پر خوب اچھی طرح درود پڑھا کرو۔

۳۵۔ جس کے لئے یہ بات خوشی کا باعث ہو کہ روز قیامت اللہ تبارک وتعالیٰ سے خوشی کے ساتھ ملاقات کرے تو وہ مجھ پر بکثرت درود پڑھے۔

۳۶۔ فرائض کو پوری طرح ادا کرو۔ یہ بیس مرتبہ جہاد سے افضل ہے اور مجھ پر درود پڑھنا ان تمام امور کے برابر ہے۔

۳۷۔ جمعہ کے دن جس نے مجھ پر درود پڑھا تو قیامت کے روز اس حال میں آئے گا کہ اس کے ساتھ عظیم الشان نور ہوگا۔ جو تمام مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے گا۔ انہیں کفایت دی جائے گی۔

۳۸۔ جس شخص نے مجھ پر جمعہ کے دن سو مرتبہ درود پڑھا تو دو سو سال کے گناہ (اتنے برابر) معاف کر دیئے جائیں گے۔

۳۹۔ جس شخص کے سامنے میرا ذکر آئے اور پھر اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا تو وہ جنت کے راستہ سے بے راہ کر دیا گیا۔

۴۰۔ جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھنے اور اللہ کے ذکر اور رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھنے سے پہلے منتشر ہو جائیں تو یہ انجام بد اور حسرت کا مقام ہے۔

۴۱۔ انسانوں میں سب سے بخیل آدمی وہ ہے جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور پھر وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔

حضرت ابوالفضل قومانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص خراسان سے میرے پاس آیا اور اُس نے بیان کیا کہ میں مدینہ منورہ میں تھا کہ میں نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** تو حضور پُرنور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ جب تو ہمدان جائے تو ابوالفضل بن زیرک قومانی (رحمۃ اللہ علیہ) کو میری طرف سے سلام کہہ دینا۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ یہ کیا بات ہے۔ جو یہ اعزاز اس کو مل رہا ہے؟ حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوالفضل قومانی مجھ پر روزانہ سو مرتبہ بلکہ اس سے بھی زیادہ یہ درود پڑھتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

---

جَزَی اللّٰہُ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ

(اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی امی اور اس کے آل و اولاد کو جزا دے جس کے وہ مستحق ہیں)

حضرت ابوالفضل قومانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس شخص نے قسم کھائی کہ وہ مجھے یا میرے نام کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خواب میں بتانے سے پہلے بالکل نہیں جانتا تھا۔ میں نے اس شخص کو کچھ گیہوں دینا چاہا مگر اس نے انکار کر دیا۔ اور کہا کہ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام بیچتا نہیں۔ ابوالفضل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ وہ شخص چلا گیا اس کے بعد میں نے اس کو پھر کبھی نہیں دیکھا۔

(ایسے کروڑ ہا واقعات اس وقت بھی موجود ہیں کہ حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم درود شریف پڑھنے والوں کو زیارت سے باریاب فرماتے ہیں)

# قصیدہ بُردہ شریف

مَولَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّہِمِ

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ

وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

ہُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُہٗ

لِکُلِّ ہَوْلٍ مِّنَ الْاَہْوَالِ مُقْتَحِمِ

یَا اَکْرَمَ الْخَلْقِ مَا لِیْ مَنْ اَلُوْذُ بِہٖ

سِوَاکَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْاُمَمِ

یَا رَبِّ بِالْمُصْطَفٰی بَلِّغْ مَقَاصِدَنَا

وَاغْفِرْ لَنَا مَا مَضٰی یَا بَارِئَ النَّسَمِ

# طلع البدر علینا

(بنو نجار کی بچیوں کے گلہائے عقیدت جو انہوں نے آمدِ مصطفیٰ پر نچھاور کیے)

طلع البدر علینا من ثنیات الوداع
وجب الشکر علینا مادعی للہ داع
ایھا المبعوث فینا جئت بالامر المطاع

(وہ دیکھو ثنیات الوداع سے چودھویں کا چاند طلوع ہوا، ہم پر احسانِ عظیم کا شکر لازم ہے جب تک اللہ کے داعی یعنی رسول اللہ ﷺ اس کے بندوں کو اس کی طرف بلاتے رہیں گے، اے وہ مقدس ذات جو رسول بنا کر ہم میں بھیجی گئی ہے، آپ ﷺ کے احکام کی اطاعت ہم پر لازم ہے)۔

اشرق البدر فینا واختفت منه البدور
مثلا حسنك ما راینا قط یا وجه السرور

(ہمارے درمیان چودھویں کا چاند نمودار ہوا ہے۔ اس کی روشنی سے تمام چاندوں کی روشنیاں ماند پڑ گئی ہیں، آپ ﷺ جیسا حسن والا ہم نے کبھی کہیں نہیں دیکھا۔ آپ ﷺ کا جمالِ جہاں آراء دیکھ کر دل ونظر کو سرور حاصل ہوتا ہے)۔